

قرآن کریم کے معلل کلمات کی تعلیل اور شبیہ بمعلل کلمات کی
توجیہات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

تعلیل القرآن

قرآن کریم کے طالب علم کے لیے افعال، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ تعلیلات کا
جاننا بھی نہایت مفید اور ضروری ہے، اسکے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا!

فصل و شبیہ فعل	صیغہ	باب	جنس و قسم
ماذہ	وزن	تعلیل	



تالیف
مفتی محمد سعید الدین کبیری
استاذ دارالعلوم دیوبند

مکتبۃ القرآن و فتاویٰ دیوبند

تعلیل القرآن

قرآن کریم کے معلل کلمات کی تعلیل اور شبیہ معلل کلمات
کی توجیہات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

تعلیل القرآن

ترجمہ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ تعلیلات
کا جاننا بھی نہایت مفید اور ضروری ہے، اس کے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا!

فعل / شبیہ فعل	صیغہ	باب	جنس / قسم
ماذہ	وزن	تعلیل	

تالیف
مُفِقِّ مُحَمَّدٍ كَلِيمُ الدِّينِ كَسْبِي
استاذ دار العلوم دیوبند

مکتبۃ الفکر لاہور

تفصیلات

جملہ حقوق محفوظ ہیں ©

تعلیل القرآن	نام کتاب:
مفتی محمد کلیم الدین کسٹکی	تالیف:
استاذ دارالعلوم دیوبند	
ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ = دسمبر ۲۰۲۰ء	اشاعت اول:
۱۵۰	صفحات:
ایچ ایس اوفسیٹ پریس دہلی	طباعت:

ملنے کے پتے:

۱۔ مِکْتَبَةُ الْقُرْآنِ دِیُوبَنْدِ

موبائل: ۹۵۴۸۹۱۵۳۵۸

۲۔ دیوبند کے سبھی بڑے کتب خانے

دعائیہ کلمات

نمونہ اسلاف حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ
شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

جناب مولانا مفتی محمد کلیم الدین صاحب کسکی استاذ دارالعلوم دیوبند کی تازہ تصنیف ”تعلیل القرآن“ اس وقت پیش نظر ہے۔ میرے محدود علم کی حد تک درس نظامی اور بالخصوص ترجمہ قرآن پاک اور ابتدائی تفسیر کی معاون کتب میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے، جس میں سورہ ق سے سورہ ناس تک کے قرآنی کلمات میں پیش آمدہ تعلیلات کو قواعدِ تعلیل کے حوالے سے سمجھایا گیا ہے۔

اس سے پہلے معلل کی چاروں اقسام: معتل، مہموز، مضاعف اور ابدال کے قواعد تعلیل کو بھی نمبر وار مع امثلہ ذکر کیا گیا ہے، ساتھ ہی ساتھ ان قواعد کے علاوہ بعض وہ ضابطے جن کی بنا پر کلمات کی اصل بنا میں تغیر واقع ہوتا ہے، نیز رسم الخط قرآنی کے ضروری رموز بھی ابتداء کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

مجموعی طور پر یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف و اشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے طلبہ علوم اسلامیہ کے لیے قرآن فہمی کا مفید ذریعہ بنائے۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
دارالعلوم دیوبند
۲۰ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ

مُقَدِّمَاتُ

مرشد الامت حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خاں پوری زید مجبرہ
شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ورکن شوری دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم:

اہل حل و عقد نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ درسِ نظامی کی اصل روح کو برقرار رکھنے کے لیے نصابِ تعلیم کو ٹھوس بنایا جائے، تب ہی ”آج کا طالب علم“ مستقبل کا پختہ عالم بن سکتا ہے۔ مدارسِ دینیہ میں جو فنون پڑھائے جاتے ہیں اُن میں ایک فن ”فنِ صرف“ ہے۔ عام طور پر مدارسِ دینیہ میں اس فن کی جو کتب پڑھائی جاتی ہیں وہ یہ ہیں: میزان الصرف، منشعب، صرف میر، مراح الارواح، فصول اکبری، علم الصیغہ (فارسی، عربی، اردو) وغیرہ وغیرہ۔ ان کتب میں قواعد کی افہام و تفہیم کے لیے جو مسئلہ ذکر کی جاتی ہیں وہ زیادہ تر قرآن شریف کی آیات پر مشتمل نہیں ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے طالب علم کا ذہن بیان کردہ قاعدہ کی مسئلہ میں محدود رہتا ہے، اگر طالب علم سے اُس قاعدے کو قرآن شریف میں بیان کردہ کسی آیت یا اُس کے جزء پر منطبق کرنے کے لیے کہا جائے تو بغلیں جھانکتا ہے، حالاں کہ فنِ نحو و صرف سے مقصود قرآن شریف و احادیثِ نبویہ کو کما حقہ سمجھنا ہے۔ اہل فن نے قرآن شریف کی تفسیر و تشریح سمجھنے کے لیے جن پندرہ علوم میں مہارت ضروری بتلائی ہے اُس میں فنِ صرف اور اشتقاق بھی ہے، اس لیے کہ بنا اور صیغوں کے اختلاف سے معانی بالکل مختلف ہو جاتے ہیں۔ ابن فارس کہتے ہیں کہ: جس شخص سے علم صرف فوت ہو گیا اُس سے بہت کچھ فوت ہو گیا۔ علامہ زمخشری ”اعیوبات تفسیر“ میں نقل کرتے ہیں کہ: ایک شخص نے کلام پاک کی آیت ﴿يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ﴾ (الاسراء: ۷۸) ترجمہ: جس دن کہ پکاریں گے ہم ہر شخص کو اُس کے مقتدا اور پیش رو کے ساتھ، اس کی تفسیر صرف سے ناواقفیت کی وجہ سے یہ کی کہ: جس دن پکاریں گے

ہر شخص کو اُس کی ماؤں کے ساتھ۔ ”امام“ کا لفظ جو مفرد تھا اُس کو ”اُم“ کی جمع سمجھ گیا، اگر وہ صرف سے واقف ہوتا تو اسے معلوم ہو جاتا کہ ”اُم“ کی جمع ”امام“ نہیں آتی۔ نیز اشتقاق کا جاننا بھی ضروری ہے؛ اس لیے کہ لفظ جب دو مادوں سے مشتق ہو تو اُس کے معنی مختلف ہوں گے، جیسا کہ ”مسح“ کا لفظ ہے، کہ اس کا اشتقاق ”مسح“ سے بھی ہے جس کے معنی چھونے اور ترہاتھ کسی چیز پر پھیرنے کے ہیں اور ”مساحت“ سے بھی ہے جس کے معنی پیائش کے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ: ترجمہ قرآن و معانی قرآن کما حقہ جاننے کے لیے طالب علم کو افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی معرفت و شناخت کے ساتھ حروف اصلیہ و زوائد کا جاننا، نیز تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی رد و بدل کا جاننا انتہائی لابدی ہے، اس کے بغیر نہ تو ترجمہ اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے اور نہ علی وجہ البصیرت تفسیر کا حق ادا ہو سکتا ہے۔

زیر نظر کتاب ”تعلیل القرآن“ عزیز مکرم مفتی محمد کلیم الدین کسٹکی صاحب سلمہ (سابق استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و حال استاذ دارالعلوم دیوبند) نے نہایت ہی جاں فشانی سے قرآن شریف کے معلل کلمات کی تعلیل اور معلل کلمات کے مشابہ کلمات کی توجیہات پر تحریر فرمائی ہے۔ موصوف اس سے قبل ”علم الصیغہ“ فارسی کو عربی زبان کا جامہ پہنا کر دایہ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

استاذ محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری نور اللہ مرقده و برّدد مضجعہ ”عربی علم الصیغہ“ کے متعلق تبصرہ فرماتے ہیں کہ:

”تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلق مقامات بھی حل ہو جاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے، اس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح و ترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا“ (ملاحظہ کریں: پیش لفظ)۔

یہ بڑا وقع تبصرہ ہے؛ اس لیے کہ استاذ محترم خود صاحب فن تھے، اور صاحب فن امام النحو علامہ صدیق احمد صاحب فاروقی کشمیری (متوفی ۱۳۳۹ھ، سابق استاذ مظاہر علوم سہارنپور) کے شاگرد رشید تھے۔

مؤلف نے سورہ ق تا سورہ ناس ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معلل کلمات کو منتخب کر کے باقی مقامات پر مکرر آنے والے لفظ کی تعلیل کے لیے سابق کا حوالہ دے دیا ہے۔ مذکورہ بالا سورتوں کے انتخاب میں ایک نکتہ پیدا ہو گیا ہے، وہ یہ کہ: سورہ ق میں سے ”قاف“ اور سورہ ناس میں سے ”سین“ لے کر

دونوں حرفوں کو ملایا جائے تو «قَسَمٌ» صیغہ امر بن گیا، گو یا مؤلف نے زبانِ حال سے کہہ دیا کہ: باقی الفاظ کی تعلیل کو اس پر قیاس کر لیجیے۔ کتاب کے شروع میں مؤلف نے چند نئے قواعد لکھ کر ”علم الصیغہ“ کے قواعد کی تسہیل کر دی ہے۔

”تعلیل القرآن“ اس لائق ہے کہ اسے عربی مدارس میں ”علم الصیغہ“ کی طرح داخلِ نصاب کیا جائے۔ اللہ کرے مؤلف کی عربی علم الصیغہ کی طرح اس کتاب کو بھی ہاتھوں ہاتھ لیا جائے۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ: اللہ تعالیٰ مؤلف کی مساعی جمیلہ کو بے انتہا قبول فرمائے اور مؤلف کو علمی و دینی خدمات کے لیے موفق فرمائے، آمین۔

أَمْلَاهُ: العبد احمد عفی عنہ خانپوری

۴ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ

پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي بيده تصريف الأحوال وتخفيف الأثقال، والصلاة والسلام على سيد الهادين إلى محاسن الأفعال، وعلى آله وصحبه المضارعين له في الصفات والأعمال.

اللهم نور قلوبنا بالقرآن، وزين أخلاقنا بالقرآن، ونجنا من النار بالقرآن، وأدخلنا الجنة بالقرآن، وارزقنا أداءً بالقلب واللسان، واجعلنا من الذين يسعى نورهم بين أيديهم وبأيمان، يقولون ربنا أتمم لنا نورنا وأسعدنا بالغفران؛ فإنك قديرٌ على كل ما يكون وكان.

علم وفن کے قافلہ سالار استاذ محترم حضرت العلامة حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب قدس سرہ اپنی کتاب آسان صرف حصہ دوم میں تحریر فرماتے ہیں: ”صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جائے (آنے والا) اسم فاعل ہے جائے یَجِئُ یَجِئُ، اب جائے کو بروزن ضَرَبَ کیا جائے تو اس کی اصل جِئاً نکلے گی اور یَجِئُ کو بروزن يَضْرِبُ کیا جائے تو اس کی اصل يَجِئُ نکلے گی اور جائے کو بروزن ضَارِبُ کیا جائے تو اس کی اصل جَائِي نکلے گی۔ یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشین کر لیں“ (ص ۶۳)۔

الحمد للہ ہمارے مدارس میں ترجمہ قرآن کریم کے اسباق میں نحوی، صرفی اور لغوی تحقیقات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، بالخصوص سال سوم کے نصاب: سورۃ ق تا سورۃ ناس میں تو باقاعدہ نحوی تراکیب کا التزام ہے، اس موضوع پر اہل علم نے کام بھی کیا ہے جس سے طلبہ عزیز کو کافی مدد ملتی ہے، نیز نحویں کافیہ جیسی کتاب ان کے زیر درس بھی رہتی ہے، لیکن صرفی اعتبار سے بسا اوقات انھیں دقت کا سامنا ہوتا ہے، کیوں کہ اس سال صرف کی کوئی کتاب ان کے نصاب میں نہیں ہوتی، بلکہ اس فن کی آخری کتاب ”علم الصیغہ“ جسے وہ سال دوم میں

پڑھ کر آئے ہوتے ہیں، اس کی زبان فارسی ہونے کے سبب بہت سے طلبہ کو اس میں ضروری حد تک پختگی نہیں ہو پاتی، وہ مشکل کلمات کی تعلیل اور قواعد کی تطبیق میں گرائی محسوس کرتے ہیں۔

جب کہ ترجمہ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ حروف اصلیہ و زائدہ کا جاننا اور تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی تبدیلیوں تک ذہن کا منتقل ہو جانا نہایت مفید اور ضروری ہے، اس کے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا۔

کئی سال سے ترجمہ کلام پاک کا یہ حصہ راقم سے بھی متعلق ہے، موقع بموقع احساس ہوتا کہ کوئی ایسی مستقل کتاب ہوتی جس سے طلبہ عزیز کو اس تعلق سے مدد بھی ملتی اور کلمات کی تعلیل اور صرفی قواعد کی تطبیق کے اہتمام سے ان میں پختگی آتی اور فنی ذوق بھی پیدا ہوتا۔ لیکن اپنی حد تک تلاش کے باوجود اردو یا عربی میں کوئی ایسی کتاب نہ مل سکی، تو بندش کے ان ایام^(۱) میں فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کا نام لے کر خود ہی یہ کام شروع کر دیا اور جو کچھ بن سکا وہ اہل علم اور طلبہ عزیز کی خدمت میں پیش ہے!

کتاب سال سوم کے نصاب: سورۃ ق تا سورۃ ناس پر مشتمل ہے۔ شروع میں تو صرف مشکل کلمات کا انتخاب پیش نظر تھا، لیکن مشکل ہونا ایک امراضی ہے، کبھی آسان کلمہ بھی مشکل معلوم ہوتا ہے اور کبھی مشکل لفظ آسان لگتا ہے، اس لیے ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معلل کلمے کو منتخب کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ بھی کہ مختلف سورتوں میں مکرر آنے والے لفظ کی تعلیل ہر جگہ کرنے کے بجائے، کتاب میں یہ لفظ جہاں پہلی دفعہ آیا ہے صرف وہیں تعلیل کر کے بقیہ مقامات پر اس کا حوالہ دے دیا جائے، تاکہ بلا وجہ کتاب ضخیم نہ ہو جائے، کہیں کہیں ایسے صیغوں کی بھی توجیہ کر دی گئی ہے جو معلل تو نہیں ہیں لیکن ظاہری ساخت کے اعتبار سے معلل کے مماثل ہیں۔ کتاب کا نام ”تعلیل القرآن“ یعنی تعلیل کلمات القرآن المعللۃ یا تعلیل الکلمات المعللۃ من القرآن الکریم تجویز کیا گیا۔ کلمات کی زیادتی کے وقت مضاف الیہ کا حذف عام ہے!

کام کے دوران خادم نے جہاں فن صرف کی متعدد کتابوں کے ساتھ کتب لغت سے بھرپور استفادہ کیا ہے، وہیں تفسیر، علوم القرآن اور رسم الخط کی کتابوں سے بھی مستفید ہوتا رہا۔ کتاب کے شروع میں معلل مہموز، مضاعف اور باب افتعال وغیرہ کے قواعد علم الصیغہ کی ترتیب پر قدرے تسہیل و ترمیم کے ساتھ درج کر دیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ عزیز کو مراجعت میں آسانی ہو اور بار بار کی مراجعت سے پڑھے ہوئے قواعد

(۱) بندش کے ایام سے مراد کرونا وائرس کی وبا کے نام پر لاک ڈاون کا زمانہ ہے، جس میں تعلیمی ادارے کئی ماہ سے بند ہیں!

پختہ ہو جائیں۔ علم الصیغہ کا حوالہ کتاب میں جہاں آیا ہے اس سے مراد علم الصیغہ عربی، طبعہ سادہ ہے! اس موقع پر ہمارے مدارس عربیہ کے ارباب انتظام سے یہ مخلصانہ درخواست بجا معلوم ہوتی ہے کہ اس زمانے میں فارسی زبان کا رواج غیر معمولی حد تک کم بلکہ تقریباً ختم ہو چکا ہے، جس کا صاف اثر طلبہ عزیز کی ایک بڑی تعداد میں دیکھنے کو ملتا ہے، اسی وجہ سے فن صرف کی اہم ترین اور آخری کتاب علم الصیغہ سے مطلوبہ نتائج کا حصول دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے، لہذا اصل فارسی نسخے کے بجائے اب اس کا عربی ترجمہ بہتر متبادل کے طور پر شامل نصاب کر لینے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے مدارس نے اس کا اردو ترجمہ اور بعض نے اردو کی کوئی مستقل کتاب شامل نصاب کر لی ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ کوئی بھی اہم چیز اگر سہل الحصول ہو تو بسا اوقات وہ قلیل الثبات اور سریع الزوال بھی ہوتی ہے، کیوں کہ اس کے حصول میں ضروری توجہ اور انہماک کا فقدان ہوتا ہے!

اصل فارسی نسخے ہی کو داخل نصاب رکھنے کی دو جہتیں عام طور پر ذہنوں میں پائی جاتی ہیں: ایک یہ کہ ”دوم کے طلبہ یہ کتاب عربی میں کیسے پڑھ سکیں گے، یہ تو ان کے مستویٰ سے اوپر کی بات ہے؟“ حالاں کہ جب ساری کتابیں عربی ہی میں پڑھتے ہیں، نحو میں ہدایۃ النحو، فقہ میں نور الایضاح و قدوری، منطق میں مرقات جیسی دقیقہ احاث والی کتابیں مشکل عبارت اور قدیم اسلوب میں پڑھتے بھی ہیں، سمجھتے اور ہضم بھی کر لیتے ہیں! تو پھر علم الصیغہ کو سہل زبان اور آسان اسلوب والی عربی میں کیوں نہیں پڑھ سکیں گے؟ جن مدارس میں یہ داخل ہے وہاں دلچسپی اور رغبت کے ساتھ پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے!

سالارِ قافلہ حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری قدس سرہ نے اسے پڑھنے کے بعد مترجم سے فرمایا تھا: ”تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلق مقامات بھی حل ہو جاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے! اس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح و ترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا۔“ اسی ترجمے کی بدولت مترجم کے ساتھ حضرت کی بڑی شفقتیں اور عنایتیں تھیں، جن کا اظہار آپ نے کئی مواقع پر اساطین علم کی موجودگی میں بڑی فراخ دلی کے ساتھ وقیع الفاظ میں کیا ہے۔

دوسری یہ کہ ”اگر فارسی کے بجائے عربی ترجمہ داخل کر لیا جائے تو طلبہ جو تھوڑی بہت فارسی اس لیے پڑھ کر آتے ہیں کہ انھیں فارسی میں علم الصیغہ پڑھنی ہے وہ بھی اسے پڑھ کر نہیں آئیں گے۔“ حالاں کہ یہ بات

مشاہد ہے کہ جنہیں فارسی نہیں پڑھنی ہے وہ اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتے، بلکہ اردو ترجمے سے کام چلاتے ہیں اور کہیں کہیں اساتذہ خود خلاصہ لکھا دیتے ہیں، یہ طلبہ چند سطر بھی کتاب کی فارسی عبارت پڑھنے پر قادر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال علیٰ حالہ چھوڑ دیے جانے سے زیادہ توجہ طلب اور محتاج اصلاح ہے!

مخدوم گرامی حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم دیوبند کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ حضرت نے اپنے قیمتی دعائیہ کلمات سے حوصلہ افزائی فرما کر ان وقیع الفاظ میں کتاب کی توصیف فرمائی: ”یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف و اشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی۔“

اسی طرح میرے شیخ و مرشد، مشفق و محسن حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجدہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ورکن شوری دارالعلوم دیوبند (متّعنا اللہ بطول بقائه) نے نہایت قیمتی، جامع اور بصیرت افروز مقدمہ تحریر فرما کر کتاب کی افادیت کو دوبالا فرمادیا۔ فجزاھما اللہ خیر ما یجزی بہ عبادہ الصالحین۔

اسی طرح مشکل مقامات پر جن اہل علم نے رہنمائی فرمائی اور بے تکلف مخلصانہ مشوروں سے نوازا میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، اللہ تعالیٰ انھیں اپنی شایان شان جزائے خیر سے مالا مال فرمائے۔ اخیر میں یہ ظلم و جہول بارگاہ الہی میں سراپا عجز بن کر شکر بجالاتا ہے اور سر نیاز خم کرتا ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے ایک وجود کم مایہ کو کسی عنوان سے اپنی کتاب ہدایت کی خدمت کی توفیق سے بہرہ ور فرمایا، مشکلات کو آسان فرمایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ اب اسی کریم ذات سے التجا ہے کہ اس خدمت کو شرف قبولیت سے نواز کر اس آلودہ وجود کے لیے سرمایہ سعادت بنائے اور بقیہ حصے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ وما ذلک علیہ بعزیز۔

محمد کلیم الدین کسٹکی

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۱۸/ صفر المظفر ۱۴۲۲ھ

قواعد معتل

يَعْدُ، يَهَبُ اور يَسْعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جو واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان یا ایسے کلمے کے فتح کے درمیان واقع ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو وہ گرجاتا ہے، جیسے: يَعْدُ، يَهَبُ اور يَسْعُ۔

عَدَّةٌ، زِنَةٌ اور سَعَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جو واو فِعْلُ مصدر کے فاکلمے میں واقع ہو وہ گرجاتا ہے اور عین کلمہ کو کسرہ دے کرتائے عوض آخر میں بڑھادیتے ہیں، جیسے: عَدَّةٌ، زِنَةٌ اور سَعَةٌ، لیکن مضارع مفتوح العین کے مصدر میں فتح بھی دے دیتے ہیں، جیسے: سَعَةٌ۔

مِيْعَادٌ، مُوسِرٌ، قُوْتِلٌ اور مَحَارِيْبٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: مِيْعَادٌ۔ اور یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واو ہو جاتی ہے، جیسے: مُوسِرٌ۔ اور الف ضمہ کے بعد واو ہو جاتا ہے، جیسے: قُوْتِلٌ اور کسرہ کے بعد یا، جیسے: مَحَارِيْبٌ۔

اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: جب واو یا یائے اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوں تو وہ تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو جاتے ہیں، جیسے: اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ، جو کہ اصل میں اَوْتَقَدَ اور اَوْتَسَرَ تھے۔

أَجُوهُ، إِشَاخٌ، أُقْتِتْ، أَدُوْرٌ، أَحَدٌ اور أَكَاةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: واو مضموم و مکسور شروع کلمہ میں اور واو مضموم درمیانی کلمہ میں جوازاً ہمزہ ہو جاتے ہیں، جیسے: أَجُوهُ، إِشَاخٌ، أُقْتِتْ اور أَدُوْرٌ، جو کہ اصل میں وَجُوهُ، وَشَاخٌ، وَقْتِتْ اور وَدُوْرٌ تھے۔ اور واو مفتوحہ کا شروع کلمہ میں ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے: أَحَدٌ اور أَكَاةٌ، جو کہ اصل میں وَحَدٌ اور وَكَأَةٌ تھے۔

أَوَاصِلٌ اور أُوَيِّصِلُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب دو واو متحرک شروع کلمہ میں جمع ہو جائیں تو پہلا و جو بآہمزہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: أَوَاصِلٌ اور أُوَيِّصِلُ، جو کہ اصل میں وَوَاصِلٌ اور وَوَيِّصِلُ تھے۔

قَالَ وَبَاعَ، دَعَا وَدَعَى، بَابٌ وَكَابٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۷: جب واو یا یائے متحرکہ فتح کے بعد واقع ہوں تو چند شرطوں^(۱) کے ساتھ وہ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَالَ وَبَاعَ، دَعَا وَدَعَى، بَابٌ وَكَابٌ۔

فائدہ: اس جیسے الف کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتا ہے، جیسے: دَعَتْ، دَعَوْا اور تَوَضَّعْنَ۔ پھر ماضی معروف کے جمع مؤنث غائب کے صیغے سے آخر تک کے صیغوں میں الف ساقط ہونے کے بعد فاکلمے کو واوی مفتوح العین و مضموم العین (فی الماضی) میں ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے: قُلْنَ اور ظَلْنَ، جب کہ واوی مکسور العین اور یائی مطلقاً (خواہ مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین) میں کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے: خِفْنَ اور بَعْنَ۔

يَقُولُ، يَبِيعُ اور يُقَالُ، يُبَاعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۸: جب واو یا کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دے دی جاتی ہے، جیسے: يَقُولُ اور يَبِيعُ۔ اور اگر یہ حرکت فتح ہو تو واو یا چند شرطوں^(۱) کے ساتھ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: يُقَالُ اور يُبَاعُ۔ پھر ان جیسے واو یا کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتے ہیں اگر نقل حرکت سے پہلے واو مضموم اور یا مکسور ہو، جیسے: لَهُ يَقُلْ اور لَهُ يَبِيعُ۔ اور اگر مفتوح ہوں تو الف سے بدل جانے کے بعد ساقط ہوتے ہیں، جیسے: لَهُ يَقُلْ اور لَهُ يَبِيعُ۔

قِيلَ اور يَبِيعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۹: جب واو یا یا ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو جاتا ہے، جیسے: قِيلَ اور يَبِيعُ۔ یہ بھی جائز ہے کہ ماقبل کی حرکت کو باقی رکھ کر واو اور یا کو ساکن کر دیں، اس وقت یا واو ہو جائے گی، جیسے: قَوْلٌ اور بُوعٌ۔ اور نقل حرکت والی صورت میں فاکلمے کے کسرے میں ضمہ کا اشماء بھی جائز ہے۔

فائدہ: اس قاعدے کے جاری ہونے کی شرط یہ ہے کہ معروف میں تعلیل ہوئی ہو، اسی لیے اُعْتُودَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اور جب یہ یا اجتماع ساکنین کے سبب جمع مؤنث غائب کے صیغے سے آخر تک کے صیغوں میں گر جاتی ہے تو واوی مفتوح العین (فی الماضی) میں فاکلمے کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اور مکسور العین اور یائی مطلقاً

(۱) یہ شرائط علم الضیغۃ ۶۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

میں کسرہ، اس وقت معروف و مجہول کے صیغے یکساں ہو جاتے ہیں، جیسے: قُلْتُ، خِفْتُ اور بَعْتُ۔

يَدْعُوْا، يَزِيْجِيْ، يَخْشَى، يَدْعُوْنَ، تَزْمِيْن، تَدْعِيْنَ اور يَزْمُوْنَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۰: جب واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو، یا یا کسرہ کے بعد واقع ہو تو:

(الف) يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ اور نَفْعَلُ میں ساکن ہو جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْ وَيَزِيْجِيْ۔ اور

فتحہ کے بعد قَالَ کے قاعدے سے الف ہو جاتے ہیں، جیسے: يَخْشَى وَيَزِيْجِيْ۔

(ب) اگر یہ واو ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے ہو، جیسے: يَدْعُوْنَ، یا یا کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے

ہو، جیسے: تَزْمِيْن، تو دونوں ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْنَ وَتَزْمِيْن۔

(ج) اور اگر واو ضمہ کے بعد اور یا سے پہلے ہو، جیسے: تَدْعُوْنَ، یا یا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے

ہو، جیسے: يَزْمِيُوْنَ، تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا

ہو کر اور یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: تَدْعِيْنَ وَيَزْمُوْنَ۔

دُعَى اور دَاعِيَّةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۱: جب واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو یا ہو جاتا ہے، جیسے: دُعَى اور دَاعِيَّةٌ۔

نَهَوُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۲: جب یا ضمہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو واو ہو جاتی ہے، جیسے: نَهَوُ۔

قِيَامًا، صِيَامًا اور حِيَاضٌ وَحِيَادٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۳: مصدر کے عین کلمے کا واو کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو،

جیسے: قَامَ کا مصدر قِيَامًا اور صَامَ کا مصدر صِيَامًا، نہ کہ قَاوَمَ کا مصدر قَوَامًا! اسی طرح جمع کے عین

کلمے کا واو جو واحد میں ساکن یا معتل ہو، جیسے: حَوْضٌ کی جمع حِيَاضٌ اور حَيِّدٌ کی جمع حِيَادٌ۔

سَيِّدٌ، مَرَّجِيٌّ اور مُطَيِّئٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۴: جب واو یا غیر ملحق میں جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہو تو واو یا ہو کر

یا میں مدغم ہو جاتا ہے اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَيِّدٌ، مَرَّجِيٌّ اور مُطَيِّئٌ۔

دُلِيٌّ اور دِلِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۵: جب دو واو فُعُولٌ جمع کے آخر میں جمع ہو جائیں، جیسے: دُلُوْوُ تو دونوں یا ہو کر مدغم ہو جاتے

ہیں اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: دَلُو کی جمع دُلُوو سے دُلِی، اس میں فا کا کسرہ (دِلِی) بھی جائز ہے۔

أَدِلُّ اور أَظِلُّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۶: اسم کے لام کلمے کا واو ضمہ کے بعد ہو تو کسرہ کے بعد ہو کر یا ہو جاتا ہے، پھر ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے، جیسے: دَلُو کی جمع أَدُلُو سے أَدِلُّ، اسی طرح یا بھی کسرہ کے بعد ہو کر ساکن ہو جاتی ہے، پھر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے، جیسے: ظَلِی کی جمع أَظِلُّی سے أَظِلُّ۔

قَائِلُّ اور بَائِعُّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۷: جب واو یا یا فاعِل کے عین کلمے میں واقع ہوں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَائِلُّ اور بَائِعُّ۔

عَجَائِزُ، شَرَائِفُ اور رَسَائِلُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۸: جب واو، یا، یا الف زائدہ الف مَفَاعِل کے بعد واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: عَجَائِزُ، شَرَائِفُ اور رَسَائِلُ۔

دُعَاءُ، رُؤَا، اُسْمَاءُ اور اَحْيَاءُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۹: جب واو یا یا الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: دُعَاءُ، رُؤَا، اُسْمَاءُ اور اَحْيَاءُ وغیرہ۔

يُدْعِيَانِ، اُعْلِيْتُ اور اِسْتَعْلَيْتُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۰: جب واو کلمے میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد واقع ہو اور ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہ ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: يُدْعِيَانِ، اُعْلِيْتُ اور اِسْتَعْلَيْتُ۔

مَرَضِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۱: جب واو ماضی مکتور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، (۱) جیسے: مَرَضُوو سے مَرَضِيٌّ۔ اس قاعدے سے واو یا سے بدلا، پھر قاعدہ نمبر ۱۴ سے مَرَضِيٌّ ہو گیا۔

(۱) یہ قاعدہ الصرف التعليمی ص ۳۹۷ سے ماخوذ ہے۔

حُبْلَيَانِ اور حُبْلَيَاتُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۲: جب الف زائدہ تثنیہ جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: حُبْلَيَانِ و حُبْلَيَاتُ۔

بَيِّضٌ، حَيْكِي، طَوْبِي اور كُوسِي کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۳: جب يَافُعْلُ جمع يَافُعْلُ مؤنث کے عین کلمے میں واقع ہو تو صفت میں کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے، جیسے: بَيِّضٌ سے بَيِّضٌ اور حَيْكِي سے حَيْكِي۔ لیکن اسم جامد میں قاعدہ نمبر ۳ سے واو ہو جاتی ہے اور اسم تفضیل یہاں اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: أَطْيَبُ اور أَكْيَسُ کا مؤنث طَوْبِي اور كُوسِي۔

كَيْنُونَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۴: جب واو اس مصدر کے عین کلمے میں واقع ہو جو فَعْلُولَةٌ کے وزن پر ہو تو یا ہو جاتا ہے، جیسے: كَوْنُونَةٌ سے كَيْنُونَةٌ۔

الْجَوَارِي وَجَوَارِيكُمْ اور جَوَارٍ وَقَاضٍ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۵: جب يَافَوَاعِلُ، مَفَاعِلُ یا اسم منقوص (قَاضٍ) کے آخر میں واقع ہو تو ان کے معرف باللام اور مضاف ہونے کی صورت میں حالتِ رفعی و جری میں ساکن ہو جاتی ہے، جیسے: هذه الْجَوَارِي وَجَوَارِيكُمْ، وَمَرَزْتُ بِالْجَوَارِي وَجَوَارِيكُمْ۔ اور اگر معرف باللام یا مضاف نہ ہوں تو یا حذف ہو کر عین کلمے کو تنوین لاحق ہوتی ہے، جیسے: هذه جَوَارٍ، وَمَرَزْتُ بِجَوَارٍ۔ اور حالتِ نصبی میں بہر صورت یا مفتوح ہوتی ہے، جیسے: رَأَيْتُ الْجَوَارِي، وَرَأَيْتُ جَوَارِيَكُمْ، وَرَأَيْتُ جَوَارِي۔

دُنْيَا، عَلِيَا اور تَقْوَى کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۶: جب واو فَعْلُ بالضم کے لام کلمے میں ہو تو اسم جامد میں یا ہو جاتا ہے اور اسم صفت میں اپنی حالت پر باقی رہتا ہے، یہاں بھی اسم تفضیل اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: دُنْيَا اور عَلِيَا۔ اور جب يَافُعْلُ بالفتح کے لام کلمے میں ہو تو واو ہو جاتی ہے، جیسے: تَقْوَى۔

قواعد مہموز

رَاسٌ، بُؤْسٌ اور ذِیْبٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: ہمزہ منفردہ ساکنہ اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت یعنی فتح کے بعد الف، ضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا سے جواز اُبدل جاتا ہے، جیسے: رَاسٌ، بُؤْسٌ اور ذِیْبٌ۔

أَمِنَ، أَوْمِنَ اور اِئْتَمَانًا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت یعنی فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واو سے وجوباً بدل جاتا ہے، جیسے: أَمِنَ، أَوْمِنَ، اِئْتَمَانًا۔

جُوْنٌ اور مِیْزٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: ہمزہ منفردہ مفتوحہ جواز اُضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: جُوْنٌ و مِیْزٌ۔

جَاءٌ، أَيْمَةٌ، أَوَادِمٌ اور أُوْمِلٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: دو ہمزہ متحرکہ میں سے ایک بھی مکسور ہو تو دوسرا وجوباً یا ہو جاتا ہے، جیسے: جَاءٌ اور أَيْمَةٌ۔ ورنہ واو، جیسے: أَوَادِمٌ اور أُوْمِلٌ۔

مَقْرُوَّةٌ، خَطِيئَةٌ اور أَفِیْسٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: جب ہمزہ واو یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً ماقبل کا ہم جنس ہو کر اس میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: مَقْرُوَّةٌ، خَطِيئَةٌ اور أَفِیْسٌ۔

خَطَايَا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب ہمزہ الف مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو تو یائے مفتوحہ سے بدل جاتا ہے اور اس کے بعد والی یا الف سے بدل جاتی ہے، جیسے: خَطِيئَةٌ کی جمع خَطَايَا^(۱)۔

يَسْلٌ، قَدْ فُلِحَ اور يَزْمِيخَاہ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۷: جب ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً اس کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: يَسْلٌ، قَدْ فُلِحَ اور يَزْمِيخَاہ۔

(۱) اس کی مزید تعلیل علم الصیغہ ص ۵۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بین بین (سَأَلَ، سَيِّئَ، لَوْمَ) کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۸: جب ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس میں بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں جائز ہوں گے، جیسے: سَأَلَ، سَيِّئَ، لَوْمَ۔ اور جب الف کے بعد واقع ہو تو صرف بین بین قریب ہوگا، جیسے: تَسَاءَلَ، تَسَاوَلَ اور مُتَسَاءَلٌ۔

أَوْثَمَ اور آأَثَمَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۹: جب ہمزہ سے پہلے ہمزہ استفہام ہو تو دوسرے ہمزہ کو اس حرف سے بدلنا جائز ہوگا جس کا تقاضا ہموز کا قاعدہ کرے، لہذا آأَثَمَ کو أَوْثَمَ پڑھا جائے گا، نیز بین بین قریب و بعید بھی جائز ہوں گے، اسی طرح دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسطہ لا کر آأَثَمَ پڑھنا بھی جائز ہوگا۔

قواعد مضاعف

مَدَّ، شَدَّ اور عَبَّدُتُمْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں مدغم ہو جاتا ہے، خواہ ایک کلمے میں ہوں، جیسے: مَدَّ، شَدَّ اور عَبَّدُتُمْ۔ یا دو کلمے میں، جیسے: اِذْهَبْ بِنَا اور عَصَوْا كَانُوا، لیکن اس صورت میں اگر پہلا حرف مدہ ہو تو مدغم نہیں ہوگا، جیسے: فِي يَوْمٍ۔

مَدَّ اور فَرَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرک ہوں اور ماقبل اول بھی متحرک ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: مَدَّ اور فَرَّ۔ لیکن اگر اسم متحرک العین ہو تو ادغام نہیں ہوگا، جیسے: شَرَرٌ اور سُودٌ۔

يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعْصُ

قاعدہ نمبر ۳: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور دونوں متحرک ہوں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعْصُ۔ لیکن اگر کلمہ ملحق ہو تو اس میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا، جیسے: جَلَبَتْ۔

حَاجُّ اور مُؤَدَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرک ہوں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: حَاجُّ اور مُؤَدَّ۔

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِزْ اور لَمْ يَمْزِدْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: ادغام کے بعد اگر دوسرا حرف امر کی وجہ سے یا عامل جام کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اسے فتح یا کسرہ دے دیں گے اور فکٹ ادغام بھی جائز ہے، جیسے: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِزْ۔ اور اگر ماقبل مضموم ہو تو ضمہ بھی جائز ہے، جیسے: لَمْ يَمْزِدْ، لَمْ يَمْزِدْ، لَمْ يَمْزِدْ۔

قواعد باب افتعال

اِدْعَى، اِدْكُرْ، اِذْكُرْ، اِذْذَكُرْ، اِذْجَرَ اور اِذْجَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: اگر افتعال کا فاکلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال دال سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ دال ہو، جیسے: اِدْعَى۔ ذال کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی دال سے بدل کر دال میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: اِذْكُرْ۔ (۲) اور کبھی دال ذال سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہوتا ہے، جیسے: اِذْذَكُرْ۔ (۳) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتا ہے، جیسے: اِذْذَكُرْ۔ زاء کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو مدغم نہیں ہوتی، جیسے: اِذْجَرَ۔ (۲) اور کبھی زاء سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِذْجَرَ۔

اِطْلَبْ، اِطْلَمْ، اِطْطَلَمْ، اِصْطَبَرْ، اِصْطَرَبْ اور اِصْطَبَرْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: اگر افتعال کا فاکلمہ صاد، ضاد، ط یا ظا ہو تو تائے افتعال ط سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ ط ہو، جیسے: اِطْلَبْ۔ ظا کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی ط سے بدل کر ط میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِطْلَمْ۔ (۲) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتی ہے، جیسے: اِطْطَلَمْ۔ (۳) اور کبھی ط اظا سے بدل کر ظا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِطْلَمْ۔ صاد اور ضاد کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو بغیر ادغام کے رہتے ہیں، جیسے: اِصْطَبَرْ اور اِصْطَرَبْ۔ (۲) اور کبھی ط صاد یا ضاد سے بدل کر مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِصْطَبَرْ اور اِصْطَرَبْ۔

اِثَارَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: اگر افتعال کا فاکلمہ ثا ہو تو تائے افتعال ثا سے بدل کر ثا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِثَارَ۔

خَصَّمَ، خَصَّمَ، هَدَّى، هَدَّى اور مُخَصِّمٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: اگر افتعال کا عین کلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک ہو تو تائے افتعال عین کا ہم جنس ہو جاتی ہے، پھر اس کی حرکت ماقبل کو منتقل ہو کر فاکلمہ اس میں مدغم ہو جاتا ہے اور ہمزہ وصل گر جاتا ہے، جیسے: خَصَّمَ اور هَدَّى۔ مضارع يَخْصِمُ اور يَهْدِي، فائیں کسرہ بھی جائز ہے، جیسے: خَصَّمَ يَخْصِمُ اور هَدَّى يَهْدِي، جیسا کہ قرآن پاک میں بھی ہے: يَخْصِمُونَ اور يَهْدِي۔ اسم فاعل میں فاکلمہ بھی جائز ہے، جیسے: مُخَصِّمٌ، مُخَصِّمٌ اور مُخَصِّمٌ۔

باب تفعل و تفاعل کے قاعدے

تَقَبَّلُ اور تَطَاهَرُونَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جب باب تفعل و تفاعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک کو حذف کر دینا جائز ہے، جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ اور تَتَطَاهَرُونَ سے تَطَاهَرُونَ۔

اِظْهَرَ اور اِثَّاقَلَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جب ان دونوں باب کا فاکلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی حرف ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعل و تفاعل فاکلمہ سے بدل کر اس میں مدغم ہو جائے، اس وقت ماضی اور امر میں ہمزہ وصل آئے گا، جیسے: تَطَهَّرَ سے اِظْهَرَ اور تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ۔

متفرق قواعد

ضمیر تم، کم اور ہم کے بعد واو کی زیادتی کا قاعدہ:

جب ضمیر تم، کم اور ہم کے بعد مفعول کی ضمیر آئے تو درمیان میں واو کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: رَأَيْتُمُوهُ، أُنْزِلَ مُكَبُّوْهَا اور أَعْطَاهُمُوهُ (علم الصیغۃ ۱۳۴)۔

إِنْ يَكُ اور لَمْ يَكُ کا قاعدہ:

فعل ناقص یَكُونُ پر جب عامل جازم داخل ہو اور اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہ ہو تو اس کا نون جوازاً حذف ہو جاتا ہے، جیسے: إِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ اور لَمْ يَكُ مِنَ الْمُسْرِكِينَ۔ لہذا لَمْ يَكُنِ الصَّادِقُ وَفِيًّا اور إِنْ يَكُنْهُ جیسی مثالوں میں شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے نون حذف نہیں ہوگا، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا (ماخوذ از: علم الصیغۃ ۱۲۹، وحاشیہ علم الصیغۃ ۱۱۶)۔

رسم مصحف میں الف کے اضافے اور حذف کے دو قاعدے:

قرآن پاک میں مضارع کے صیغے: يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ اور نَفْعَلُ جب ناقص واوی ہوں اور ان کے بعد مفعول کی ضمیر نہ ہو تو باوجود مفرد کے صیغے ہونے کے ان کے اخیر میں الف کا اضافہ ہوتا ہے، جیسے: يَتْلُوا، يَرْجُوا، يَعْفُوا، يَمْحُوا، أَدْعُوا، نَدْعُوا (ماخوذ از: کلیات أبي البقاء كفوي، ص ۴۷)۔

جب کہ ماضی کے صیغے: جَاءُوا، بَاءُوا اور فَاءُوا میں جمع کے صیغے ہونے کے باوجود الف لکھا نہیں

جاتا (حوالہ بالا)۔

رسم مصحف میں الف بشكل واو:

آٹھ اسماء میں الف بشكل واو لکھا جاتا ہے: الصَّلَاةُ، الزَّكَاةُ، الْحَيَاةُ، النَّجَاةُ، الْغَدَاةُ، الْيُسْكُوتَةُ، الرِّبَا، مَنُوَّة (عنوان الدلیل من مرسوم خط التنزيل، ص ۷۷-۸۱)۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ ق

جَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یا ئی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، ظہرب کے وزن پر جیآ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے باع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جآء ہو گیا۔
قَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصْر کے وزن پر قَوْل تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَالَ ہو گیا۔

مِثْنًا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، سَمْعْنَا کے وزن پر مَوْنًا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر چوں کہ یہ ماضی مکتور العین ہے اس لیے فاکلمہ کو کسرہ دے دیا تاکہ عین محذوف کے مکسور ہونے پر دلالت کرے، تو مِثْنًا ہو گیا۔

كُنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصْرْنَا کے وزن پر كُونًا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاکلمہ کو ضمہ دے دیا، تو كُونًا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو كُنَّا ہو گیا۔
الْحَقِّي: صفت مشبہ، فَعْل کے وزن پر حَقَّق تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الف لام کے ساتھ بحالت جری الْحَقِّي ہو گیا۔

مُنِيب: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن و ب، مُكْرِم کے وزن پر مُنَوِّب تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، لہذا يَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل

کو دے دیا، تو مُنِیْبُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مُنِیْبُ ہو گیا۔

حَقٌّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، صَوَّب کے وزن پر حَقَّقَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقٌّ ہو گیا۔

أَفْعِیْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں ہمزہ استفہام پھر فاعل، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ع ی ی، سَمِعْنَا کے وزن پر عَفِیْنَا اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ تعلیل کی کوئی وجہ نہیں پائی گئی! یَتَلَقَّی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، یَتَقَبَّلُ کے وزن پر یَتَلَقَّی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفَعِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یَتَلَقَّی ہو گیا۔ جَاءَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ع، صَوَّبَتْ کے وزن پر جَیئَتْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَاءَتْ ہو گیا۔

كُنْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ک و ن، نَصَرْتُ کے وزن پر کَوْنْتُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے فاعل کو ضمہ دے دیا، تو کُنْتُ ہو گیا۔

تَحِیَّدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی د، تَضَرَّبُ کے وزن پر تَحِیَّدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَحِیَّدُ ہو گیا۔

سَآئِقُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س و ق، نَاصِرُ کے وزن پر سَآوِقُ تھا، فاعِلُ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اُس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو سَآئِقُ ہو گیا۔

الْخِیْرُ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، الْأَصْرَبُ کے وزن پر الْخِیْرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے

ما قبل کو دے دیا اور ہمزہ تخفیفاً حذف ہو گیا، تو اَلْحَيُّ ہو گیا (کثرت استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔
مُعْتَدٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُعْتَدٍ ہوا،
 تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو مُعْتَدٍ ہوا،
 پھر اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن
 ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُعْتَدٍ ہو گیا۔

مُرِيْبٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ری ب، مُكْرِمٍ کے وزن پر
 مُرِيْبٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل
 کر کے ما قبل کو دے دیا، تو مُرِيْبٍ ہو گیا۔

كَانَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَ کے وزن
 پر كَوْنٌ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَ ہو گیا۔
نَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَضَرُ کے وزن
 پر نَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل
 کر کے ما قبل کو دے دیا، تو نَقُولُ ہو گیا۔

تَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنَضَّرُ
 کے وزن پر تَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی
 حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، تو تَقُولُ ہو گیا۔

مَزِيْدٍ: مصدر میسی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، مَطْرِبٍ کے وزن پر مَزِيْدٍ تھا، یا حرف صحیح
 ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دیا، تو
 مَزِيْدٍ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ: اسم فاعل بحالت نصی، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، الْمُجْتَنِبِيْنَ
 کے وزن پر الْمُؤْتَقِيْنَ تھا، واو اصلی افتعال کے فاعل کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴)
 سے تا ہو کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو الْمُتَّقِيْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد یا،
 اس لیے تَوَمَّنِ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُتَّقِيْنَ ہو گیا۔

يَشَاءُونَ: فعل مضارع معروف، صيغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ع، یَفْتَحُونَ کے وزن پر یَشِيؤُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَشَاءُونَ ہو گیا۔

أَشَدُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش د د، أَصْرَبُ کے وزن پر أَشَدُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَشَدُّ ہو گیا۔

فَحِيصٌ: اسم ظرف، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ص، مَطْرِبُ کے وزن پر فَحِيصٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو فَحِيصٌ ہو گیا۔

أَلْقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب انفعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَلْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَلْقَى ہو گیا۔

مَسَّنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سَمِعْنَا کے وزن پر مَسَسْنَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّنَا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَقُولُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُونَ ہو گیا۔

يُنَادِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، يُقَاتِلُ کے وزن پر يُنَادِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، پھر اس کے بعد واقع الْمُتَادِ کے لام کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے قراءۃ حذف ہو گئی، پھر قراءت کی اتباع میں کتابۃ بھی حذف ہو گئی۔ اسے ”وصل کی مناسبت سے حذف ہونا“ بھی کہتے ہیں!

الْمُنَادِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، الْمُقَاتِلُ کے وزن پر الْمُنَادِي تھا، اسم منقوص کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضِ کے قاعدے (۲۵) سے

ساکن ہوگئی، پھر ”اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گر گئی“ (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو الْمُنَادِ ہو گیا۔
مُنْحٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، نُکْرِمُ کے وزن پر مُنْحٰی تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو مُنْحٰی ہو گیا۔

نُمِیْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، نُکْرِمُ کے وزن پر نُمِیْتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو نُمِیْتُ ہو گیا۔

الْمَصِیْرُ: اسم ظرف یا مصدر میسی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ص ی ر، الْمَفْعِلُ کے وزن پر الْمَصِیْرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو الْمَصِیْرُ ہو گیا۔

تَشَقَّقُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَشَقَّقُ تھا، تفعیل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَشَقَّقُ ہو گیا۔

یَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، یَسْمَعُ کے وزن پر یَخَافُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اے الف سے بدل دیا، تو یَخَافُ ہو گیا۔

سُورَةُ الذَّرِيَّتِ

الذَّرِیَّتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ذ ر و، النَّاصِرَاتِ کے وزن پر الذَّرِیَّاتِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَةُ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الذَّرِیَّتِ ہو گیا۔

سَاهُوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ه و، نَاصِرُوْنَ کے وزن پر سَاهُوْنَ

تھا، واوکسرہ کے بعد طرف (لام کلے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةُ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو سَاهِيُوْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزِيْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو سَاهُوْنَ ہو گیا۔

ذُوْقُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، اَنْصُرُوا کے وزن پر اُذُوْقُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گرا دیا، تو ذُوْقُوا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: كن و ن، نَصَرْتُمْ کے وزن پر كُونْتُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور فعل واوی ہونے کی وجہ سے فاعل کو ضمہ دے دیا، تو كُنْتُمْ ہو گیا۔

الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اَتَتْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُتِی، اُكْرَمَهُمْ کے وزن پر اُتَتْهُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرک کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اَتَتْهُمْ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَحَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَتَتْهُمْ ہو گیا۔

كَانُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: كن و ن، نَصَرُوا کے وزن پر كُونُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانُوا ہو گیا۔
حَقٌّ: صفت مشبہ، فَعْلُ کے وزن پر حَقَّقٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقٌّ ہو گیا۔

مُوقِنِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: یق ن، مُكْرِمِينَ کے وزن پر مُقِنِينَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوسِرُ کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو مُوقِنِينَ ہو گیا۔

اَنْتَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُتِی، حَضَرَكَ کے

وزن پر اُتیک تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُتیک ہوگیا۔
قَالُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرُوا کے وزن پر قَوْلُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو قَالُوا ہوگیا۔
فَرَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، جس پر فاعل عطف داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ر و غ، نَصَرَا کے وزن پر رَوَّغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو رَوَّغَ ہوگیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

خِيفَةً: اسم نوع (مصدر) باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، فَعَلَّة کے وزن پر خِوْفَةٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَاد کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو خِيفَةً ہوگیا۔
لَا تَخْفُ: فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، لَا تَسْمَع کے وزن پر لَا تَخَوْف تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو لَا تَخَاف ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا، تو لَا تَخْف ہوگیا۔
فَصَكَّت: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، شروع میں فا داخل ہے، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ك ت، نَصَرَتْ کے وزن پر صَكَّكَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَكَّت ہوگیا۔

قَالَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَتْ کے وزن پر قَوْلَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو قَالَتْ ہوگیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَخَافُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، يَسْمَعُونَ کے وزن پر يَخَوْفُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَال کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَخَافُونَ ہوگیا۔

تَوَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ولی، تَقَبَّل کے وزن پر تَوَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَوَلَّى ہو گیا۔
مُلِیْمٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: مل و مر، مُکْرِم کے وزن پر مُلِیْمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُلِیْمٌ پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَاذ کے قاعدے (۳) سے اسے یا سے بدل دیا، تو مُلِیْمٌ ہو گیا۔

تَذَرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، تَسْمَع کے وزن پر تَوَذَّرُ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!
آتَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُتِی، ضَرَبَتْ کے وزن پر آتَتْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو آتَتْ ہو گیا۔

قِیْلَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نُصِر کے وزن پر قِیْلَ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِیْلَ کے قاعدے (۹) سے اُس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اس کی حرکت دور کرنے کے بعد، پھر اسی قاعدے سے واو یا ہو گیا، تو قِیْلَ ہو گیا۔
فَعَتَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں حرف عطف فا داخل ہے، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَصَرُوا کے وزن پر فَعَتَوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو فَعَتَوْا ہو گیا۔

اسْتَطَاعُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اسْتَطَاعُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اسْتَطَاعُوا ہو گیا۔

قِیَامٌ: قَام کا مصدر قَوَامٌ تھا، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، واو مصدر کے عین کلمے میں کسرہ

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں: ۱- خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال ۲- خلاف قاعدہ غیر فصیح الاستعمال۔ پہلی قسم کو "شاذ مقبول" اور دوسری قسم کو "شاذ مردود" کہا جاتا ہے۔ یہاں پہلی قسم مراد ہے، مزید تفصیل علم الصیغہ ص ۶۱ حاشیہ ۳ پر۔

کے بعد واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قیام کے قاعدے (۱۳) سے یا سے بدل گیا،
تَوْقِیَامٌ ہو گیا۔

تَذَكَّرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے صحیح، مادہ: ذکر، تَتَقَبَّلُونَ کے وزن پر تَذَكَّرُونَ تھا، تفعیل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئیں، اس لیے ایک حذف ہو گئی، تو
تَذَكَّرُونَ ہو گیا۔

فِرُّوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: فر، ر، اِضْرِبُوا کے وزن پر اِفْرِضُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن ہے، اس لیے یَفْرُوْ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو فِرُّوْا ہو گیا۔

مُبِیْنٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: بی ن، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُبِیْنٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْنُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُبِیْنٌ ہو گیا۔

آتٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: اُتٰی، صَبَرْتُ کے وزن پر آتٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو آتٰی ہو گیا۔

تَوَاصَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے لفیف مفروق، مادہ: وصٰی، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَوَاصَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَاصَوْا ہو گیا۔

طَاغُونُ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَاتَحُونُ کے وزن پر طَاغِيُونُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یُؤْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا حذف ہو گئی، تو طَاغُونُ ہو گیا۔

تَوَلَّی: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: ولٰی، مضارع تَتَوَلَّی سے بنا ہے، علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد سکون جزمی کی وجہ سے آخر سے الف کو حذف کر دیا، تو
تَوَلَّی ہو گیا۔

مَلُومٌ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنصُوم کے وزن پر مَلُومٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَلُومٌ ہو گیا۔

أُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، أُكْرِمُ کے وزن پر أُرِيدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أُرِيدُ ہو گیا۔

سُورَةُ الطُّورِ

تَمُودُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَمُودُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَمُودُ ہو گیا۔

تَسِيرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف یائی، مادہ: س ی ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَسِيرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِيعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَسِيرُ ہو گیا۔

يُدْعَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ع ع، يُنْصَرُونَ کے وزن پر يُدْعَوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن ہے، اس لیے یمثد کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو يُدْعَوْنَ ہو گیا۔
كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

إِصْلَوْهَا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، إِسْمَعُوْهَا کے وزن پر إِصْلَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو إِصْلَوْهَا ہو گیا۔

تُجْزَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُنْصَرُونَ کے وزن پر تُجْزَوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

کی وجہ سے گر گئی، تو تُجَزَّوْنَ ہو گیا۔

الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَتَاهُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

وَقَسَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وقی، ضَرَبَهُمْ کے وزن پر وَقَيْهِمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقَسَهُمْ ہو گیا۔

كُلُّوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہوز فا، مادہ: أكل، اُنْضَرُوا کے وزن پر اُكُلُوا تھا، خلاف قیاس دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغۃ ۵۷ و ۱۱۴)، تو كُلُّوا ہو گیا۔

مُتَكَيِّئِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: وكى، مُجْتَنِبِينَ کے وزن پر مُوْتَكَيِّئِينَ تھا، واوا صلی افتعال کے فاعل میں واقع ہوا، اس لیے اِنْتَقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو مُتَكَيِّئِينَ ہو گیا۔

عَيْنٍ: اسم تفضیل مؤنث، عَيْنَاءُ کی جمع عَيْنٌ ہے، فُعْلُ جمع کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے عَيْنٍ کے قاعدے (۲۳) سے کسرہ کے بعد ہو گئی، تو عَيْنٍ ہو گیا۔

أَمْنُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، اُكْرِمُوا کے وزن پر اُأْمِنُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اَمْنُوا ہو گیا۔

يَشْتَهُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ش ه و، يَجْتَنِبُونَ کے وزن پر يَشْتَهُوْنَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُجِی کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو يَشْتَهُوْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَشْتَهُونَ ہو گیا۔

يَطُوفُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يَنْضُرُ کے وزن پر يَطُوفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے دیا، تو یَطْوُف ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَنْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مرن ن، نَصَرَ کے وزن پر مَنَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَنَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَنْ ہو گیا۔

وَقِنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، طَرَبْنَا کے وزن پر وَقَيْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقِنَا ہو گیا۔
نَدَّ عَوْهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دع و، نَضَرُوهُ کے وزن پر نَدَّ عَوْهُ تھا، واو فعل کے لاکلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدَّ عَوْهُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو نَدَّ عَوْهُ ہو گیا۔

الْبُرِّ: صفت مشبہ، فَعْلٌ کے وزن پر بُرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بُرٌّ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قُلْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق ول، اَنْضَرُوهُ کے وزن پر اَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ا سے حذف کر دیا، تو اَقُلْ ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو قُلْ ہو گیا۔

طَاغُونْ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

فَلْيَأْتُوا: فعل امر غائب معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہوز فا ناقص یائی، مادہ: آت ی، فَلَیْطَرِبُوا کے وزن پر فَلْيَأْتُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَلْيَأْتُوا ہو گیا۔

يُوقِنُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: ی ق ن، یُکْرِ مُوَن کے وزن پر یُوقِنُونَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوَسِّر کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو یُوقِنُونَ ہو گیا۔

فَلْيَأْتِ: فعل امر غائب معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فاداخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، فَلْيَطْرِب کے وزن پر فَلْيَأْتِ تھا، سکون جزی کی وجہ سے آخر سے یا حذف ہو گئی، تو فَلْيَأْتِ ہو گیا۔

مُبَيِّن: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

يُرِيدُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، یُکْرِ مُوَن کے وزن پر یُرِيدُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُرِيدُونَ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَاد کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُرِيدُونَ ہو گیا۔

الْمَكِيدُونَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ک ی د، الْمَطْرُوبُونَ کے وزن پر الْمَكِيدُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيع کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَكِيدُونَ ہوا، پھر کلے کے یائی العین ہونے کی وجہ سے فاکلے (کاف) کو کسرہ دے دیا، تو مَكِيدُونَ ہو گیا۔

يَرَوُا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُوا کے وزن پر يَرَوُا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدغم زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْل کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوُا ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رملی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوُا ہو گیا۔

يَقُولُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُوا کے وزن پر يَقُولُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُول کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُوا ہو گیا۔

ذَرَّهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَر سے

بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذُرُّ ہو گیا۔ اس کی ماضی متروک ہے! **يُلْقُوا**: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، یُقَالُوا کے وزن پر یُلْقُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُلْقُوا ہو گیا۔

يُغْنِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، یُكْرِمُ کے وزن پر یُغْنِي تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُغْنِي ہو گیا۔

تَقُومُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُ کے وزن پر تَقُومُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُومُ ہو گیا۔

سُورَةُ النَّجْمِ

هَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، ضَرَبَ کے وزن پر هَوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو هَوَى ہو گیا۔ **ضَلَّ**: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَرَبَ کے وزن پر ضَلَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَلَّ ہو گیا۔

غَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: غ و ی، ضَرَبَ کے وزن پر غَوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو غَوَى ہو گیا۔ **الْهَوَى**: اسم (اور باب س سے مصدر بھی، لیکن یہاں اسی معنی مراد ہے) فَعْلٌ کے وزن پر هَوَى تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو الْهَوَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو الْهَوَى ہو گیا۔

يُوحِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وح ی، یُکْرِمُ کے وزن پر یُوحِی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یُوحِی ہوگیا۔
الْقَوٰی: قُوَّة کی جمع، فُعْل کے وزن پر قُوٰی تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو الْقَوٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْقَوٰی ہوگیا۔

اسْتَوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، اِجْتَنَب کے وزن پر اِسْتَوٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِسْتَوٰی ہوگیا۔

الْأَعْلٰی: اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: عل و، الْأَنْصَر کے وزن پر الْأَعْلٰی تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو الْأَعْلٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَعْلٰی ہوگیا۔
دَنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، نَصَرَ کے وزن پر دَنَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو دَنَا ہوگیا۔

تَدَلٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: دل و، تَقَبَّل کے وزن پر تَدَلٰو تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَدَلٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَدَلٰی ہوگیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَدْنٰی: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، أَفْعَل کے وزن پر أَدْنَوَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو أَدْنٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَدْنٰی ہوگیا۔

أَوْحٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وح ی، اُکْرِمَ کے وزن پر أَوْحٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَوْحٰی ہوگیا۔
رَأٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأ ی، فَتَح کے

وزن پر رَآی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَآی ہو گیا۔
أَفْتَبُرُونَهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں ہمزہ استفہام اور فادخل ہیں، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ہدری، تَفَابَلُونَهُ کے وزن پر تَفَابَرُونَهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَفَابَرُونَهُ ہو گیا۔

يَرَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رَآی، يَفْتَحُ کے وزن پر یَزَآی تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَزَآی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَزَآی ہو گیا۔

رَأَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رَآی، فَتَحَهُ کے وزن پر رَآیہ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَآہُ ہو گیا۔
الْمُنْتَهِى: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: نَہی، الْمُبْجَتَدِبُ کے وزن پر الْمُنْتَهَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمُنْتَهِى ہو گیا۔
الْمَأْوَى: اسم ظرف، باب ض سے مہوز فاولیف مقرون، مادہ: أوی، الْمَطْرَبُ^(۱) کے وزن پر الْمَأْوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمَأْوَى ہو گیا۔

يَغْشَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غَشِی، یَسْتَحُ کے وزن پر یَغْشَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَغْشَى ہو گیا۔
زَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: زَوَغَ، نَصَرَ کے وزن پر زَوَغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو زَاغَ ہو گیا۔

طَلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: طَغِی، فَتَحَ کے وزن

(۱) یہاں ظرف کا وزن را کے فتح کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے اسم ظرف مطلقاً مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے!
 (۲) طَلَى: یہ ایک ہی معنی میں یائی اور واوی دونوں ہے، یہاں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے اس لیے یائی مانا گیا، کیوں کہ یا سے بدلا ہوا الف بشکل یا لکھا جاتا ہے۔ جب کہ سورہ الحاقۃ میں الف سے لکھا ہے، لہذا وہاں واوی مانا گیا۔

پر طغی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو طغی ہو گیا۔
مَنْوَة: یہ اُن آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشكلِ واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔
ضِیْزِی: یا تو مصدر ہے یا صفت مشبہ، پہلی صورت میں یہ اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ مصادرِ ثلاثی مجرد کے اوزان میں سے ایک وزن فَعْلٰی بھی ہے، جیسے: ذِکْرٰی۔ صفت مشبہ ہو تو معلل ہے، کیوں کہ صفت کا کوئی وزن اصلاً فَعْلٰی نہیں ہے، لہذا اس وقت یہ باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ض ی ز، فَعْلٰی کے وزن پر ضِیْزِی ہوگا، یا واقع ہوئی فَعْلٰی مؤنث کے عین کلمے میں، اس لیے حِیْیٰی کے قاعدے (۲۳) سے کسرہ کے بعد ہوگئی، تو ضِیْزِی ہو گیا۔^(۱)

سَمِیْتُمُوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، صَمَّوْ فُتُّمُوْهَا کے وزن پر سَمَّوْ مُتُّمُوْهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو سَمِیْتُمُوْهَا ہو گیا۔ تُم ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے درمیان میں واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

تَهَوٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، تَسَبَّع کے وزن پر تَهَوٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَهَوٰی ہو گیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدٰی: مصدر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، فَعْلٰی^(۲) کے وزن پر هُدٰی تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو الْهُدٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْهُدٰی ہو گیا۔

تَمَّتٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تَقَبَّل کے وزن پر تَمَّتٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَمَّتٰی ہو گیا۔

(۱) بعض اہل علم کے نزدیک یہ واوی ہے، قاموس اور تاج العروس میں واوی اور یائی دونوں لکھا ہے (اعراب القرآن و صرفہ و بیانہ ۴۶/۱۲) بعض نے اسے مہوز بھی مانا ہے (تفسیر الکشاف ۶۳۳/۵)۔ اس جیسے موقع پر کلیات ابی البقاء کی یہ عبارت اطمینان کا باعث ہے: «والألّف إذا كانت لامًا وجُهل أصلها حملت على الانقلاب عن الياء، بخلاف ما إذا كانت عينًا؛ فإنها تحمل على الانقلاب عن الواو» (ص ۲۳)۔
 (۲) هَمَّ فَعْلٌ دِیْکَرُ فَعَالَةٌ هَمَّ فَعَالٌ * چوں هُدٰی دِیْکَرُ بُغَايَةٌ هَمَّ سُوْأَلٌ (علم الصیغہ ص ۳۰)۔

تُغْنِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، تُكْرِمُ کے وزن پر تُغْنِي تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُؤْجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تُغْنِي ہو گیا۔

يَشَاءُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی أ، يَفْتَحُ کے وزن پر يَشَاءُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَسَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر ا سے الف سے بدل دیا، تو يَشَاءُ ہو گیا۔

يَزِيْطِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، يَسْمَعُ کے وزن پر يَزِيْطُو تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو يَزِيْطِي ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَزِيْطِي ہو گیا۔

لَيُسْـَٔوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام تاکید داخل ہے، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، لَيُصْـَٔفُوْنَ کے وزن پر لَيُسْـَٔوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے يَزِيْطُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَيُسْـَٔوْنَ ہو گیا۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُرِدُّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، يُكْرِمُ کے وزن پر يُرِيْوُڈ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو حذف ہو گیا، تو يُرِيْوُڈ ہو گیا۔

الْحَيَوَةُ: مصدر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی۔ یہ اُن آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشکل واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

الدُّنْيَا: اسم تفضیل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، فَعْلُ کے وزن پر دُنُوْی تھا،

واو فُعِلَ بالضم کے لام کلمے میں واقع ہوا، اس لیے عَلِيًّا کے قاعدے (۲۶) سے یا سے بدل گیا، تو دُئِيَا ہو گیا۔
 اهْتَدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: هدى، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِهْتَدَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِحِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِهْتَدَى ہو گیا۔
 اَسَاءُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی و مہوز لام، مادہ: سوء، اُكْرِمُوا کے وزن پر اُسُوْءُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَسَاءُوا ہو گیا۔

لَا تَزُكُّوا: فعل نہی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: زك و، لَا تُصِرُّوْا کے وزن پر لَا تَزُكُّوْا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُعِی کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو لَا تَزُكُّوْا ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یُؤْمِنُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَا تَزُكُّوْا ہو گیا۔

اتَّقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وقى، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اَوْتَقَى تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اِتَّقَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِحِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِتَّقَى ہو گیا۔

أَعْطَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: عطا و، اُكْرِمَ کے وزن پر أَعْطَوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو أَعْطَى ہو گیا۔
 أَكْدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: لك دى، اُكْرِمَ کے وزن پر أَكْدَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِحِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَكْدَى ہو گیا۔

وَفَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: وفى، صَوَّفَ کے وزن پر وَفَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِحِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَفَّى ہو گیا۔
 تَزِدُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وزر، تَضَرَّبُ کے

وزن پر تَوَزِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَوَزِدُ ہو گیا۔

سَعَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، فَتَح کے وزن پر سَعَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَعَى ہو گیا۔

يُزِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، يُفْتَح کے وزن پر يُزِي اُمّی تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْل کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يُزِي ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُزِي ہو گیا۔

يُجْزِئُهُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، يُكْرَمُہ کے وزن پر يُجْزِئُهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُجْزِئُهُ ہو گیا۔
الْأَوْفَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وف ی، أَفْعَل کے وزن پر أَوْفَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَوْفَى ہو گیا۔

أَبْكَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ک ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَبْكَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَبْكَى ہو گیا۔
أَمَات: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَمَات تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَال کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَمَات ہو گیا۔

أَحْيَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَحْيَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَحْيَا ہو گیا۔
تُمْلِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تُكْرَمُہ کے وزن پر تُمْلِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُمْلِي ہو گیا۔
أَغْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، أَكْرَمَہ کے وزن پر أَغْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَغْلَى ہو گیا۔

أَقْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ق ن ی، اُکْرَمَہ کے وزن پر اُقْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُقْلَى ہو گیا۔

أَبْقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، اُکْرَمَہ کے وزن پر اَبْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَبْقَى ہو گیا۔

أَطْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، اُکْرَمَہ کے وزن پر اَطْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَطْلَى ہو گیا۔

أَهْوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ه و ی، اُکْرَمَہ کے وزن پر اَهْوَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَهْوَى ہو گیا۔

غَشَّيَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَوَّفَهَا کے وزن پر غَشَّيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو غَشَّيَهَا ہو گیا۔

غَشَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَوَّفَ کے وزن پر غَشَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو غَشَّى ہو گیا۔

تَتَبَّارَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَتَقَابَلُ کے وزن پر تَتَبَّارَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَتَبَّارَى ہو گیا۔

تَبْكُونُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ک ی، تَضَرَّبُونَ کے وزن پر تَبْكُونُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَبْكُونُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْقَمَرِ

اَنْشَقَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، اَنْفَطَرَ کے وزن پر اَنْشَقَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَنْشَقَّ ہو گیا۔

يَرَوُا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَقُولُوا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُسْتَمِرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مدر، مُسْتَمِرٌّ کے وزن پر مُسْتَمِرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَمِرٌّ ہو گیا۔
مُسْتَقَرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق در، مُسْتَقَرٌّ کے وزن پر مُسْتَقَرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَقَرٌّ ہو گیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُرْدَجَرٌّ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ز ج ر، مُجْتَدِبٌ کے وزن پر مُرْدَجَرٌّ تھا، افتعال کے فاعلے میں زاواقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو مُرْدَجَرٌّ ہو گیا۔

تُغْنِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، تُكْرِمُ کے وزن پر تُغْنِي تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے قراءۃ پھر کتابۃ حذف ہو گئی، تو تُغْنِي ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

يَدْعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب بن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُو تھا، واو فعل کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃ پھر کتابۃ حذف ہو گیا، تو يَدْعُ ہو گیا۔

الدَّاعِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب بن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، الدَّاعِ کے وزن پر الدَّاعِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّة کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو الدَّاعِ ہوا، پھر اسم مقصور کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاِض کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، پھر ”اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گر گئی“ (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو الدَّاعِ ہو گیا۔

يَقُولُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب بن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُ کے

وزن پر یَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَقُولُ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

وَازْدَجَرَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں واو حرف عطف داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ز ج ر، اُجْتَنِبَ کے وزن پر اُزْدَجَرَ تھا، افتعال کے فاکلے میں زوا واقع ہوئی، اس لیے اُزْدَجَرَ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تاکو دال سے بدل دیا، تو اُزْدَجَرَ ہو گیا۔

دَعَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، نَصَرَ کے وزن پر دَعَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو دَعَا ہو گیا۔

التَّقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِلْتَقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِلْتَقَى ہو گیا۔
تَجَرَّعَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ر ی، تَضَرَّبَ کے وزن پر تَجَرَّعَ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزَّعَّی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَجَرَّعَ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مَذَّكِرٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ذ ک ر، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُذَكِّرٌ تھا، افتعال کے فاکلے میں ذال واقع ہوا، اس لیے اِذْكَرَ کے قاعدے (۱) سے افتعال کی تاکو دال سے بدل دیا، تو مُذَكِّرٌ ہوا، پھر اسی قاعدے سے ذال کو دال سے بدل کر دال میں مدغم کر دیا، تو مُذَكِّرٌ ہو گیا۔

اصْطَبِرْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ص ب ر، اِجْتَنِبَ کے وزن پر اِصْطَبِرْ تھا، افتعال کے فاکلے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اِصْطَبِرْ کے قاعدے (۲) سے تائے افتعال کو ط سے بدل دیا، تو اِصْطَبِرْ ہو گیا۔

كَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، قَاتِلُوا کے وزن پر كَادُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

(۱) التاموس الحیط میں واوی اور یائی دونوں لکھا ہے۔ ص ۳۹ کے حاشیہ (۱) میں کلیات ابی البقاء کی عبارت بھی ملاحظہ ہو!

کی وجہ سے گر گئی، تو کادوا ہو گیا۔

تَعَاظَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، تَقَابَل کے وزن پر تَعَاظَوْ تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَعَاظَى ہو گیا۔

تَجَزَّجَى: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تَضَرَّب کے وزن پر تَجَزَّجَى تھ، یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُجَزَّجَى کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَجَزَّجَى ہو گیا۔

تَمَارَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَمَارَوْا تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمَارَوْا ہو گیا۔

دُوقُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

خَيَّرَ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، أَطْرَب کے وزن پر أَخْيَرُ تھ، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَخْيَرُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر تخفیفاً ہمزہ حذف ہو گیا، تو خَيَّرُ ہو گیا (کثرت استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

يُولُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، يُضَرِّقُونَ کے وزن پر يُولُّونَ تھ، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُولُّونَ ہو گیا۔

أَذْهَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: ذ ه ی، أَفْعَل کے وزن پر أَذْهَى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَذْهَى ہو گیا۔

أَمَرُ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر ر، أَفْعَل کے وزن پر أَمَرُ تھ، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ

کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو اُمُرٌ ہو گیا۔
 مَسَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سمیع کے وزن پر مَیسَس تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّ ہو گیا۔
 الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُورَةُ الرَّحْمَنِ

الْمِيزَانُ: اسم آلہ، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ز ن، مضرب اب کے وزن پر مِوزَانٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) یا ہو گیا، تو مِيزَانٌ ہو گیا۔
 تَطَّغَوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، تَفْتَحُوا کے وزن پر تَطَّغِيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَطَّغَوْا ہو گیا۔

أَقِيْمُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، أَكْرِمُوا کے وزن پر أَقْوِمُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو أَقِيْمُوا ہو گیا۔

فَانٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ف ن ی، سَامِعٌ کے وزن پر فَانِيٌ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو فَانٍ ہو گیا۔

يَبْقَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَبْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَبْقَى ہو گیا۔
 اسْتَطَعْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اسْتَنْصَرْتُمْ کے وزن پر اسْتَطَوَعْتُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اسی قاعدے سے وہ الف ہو کر اجتماع

ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اسْتَطَعْتُمْ ہو گیا۔

اَنْشَقَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، اِنْفَطَرَتْ کے وزن پر اَنْشَقَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَنْشَقَّتْ ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو اَنْشَقَّتْ ہو گیا۔

كَانَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَتْ کے وزن پر كَوْنَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَتْ ہو گیا۔

يَطُوفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَطُوفُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَطُوفُونَ ہو گیا۔

أَنَّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: أ ن ی، ضَارِبٌ کے وزن پر آئنی تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِنَّ ہو گیا۔

خَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، سَمِعَ کے وزن پر خَوَفَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو خَافَ ہو گیا۔

مَقَامَ: اسم ظرف یا مصدر مسمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، مَنَصَّرٌ کے وزن پر مَقَوْمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اسی قاعدے سے وہ الف ہو گیا، تو مَقَامٌ ہو گیا۔

ذَوَاتَا: یہ ذوات کاتثنیہ ہے اور مضاف ہے۔ اور ذوات مفرد ہے جمع نہیں، جس کی اصل ذَوِی ہے، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو ذَوَا ہوا، پھر اخیر میں تا کا اضافہ کر دیا گیا، تو ذَوَاتٌ ہو گیا^(۱)۔

مُشْكِبِينَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

جَعَى: اسم، اصل میں جَعَّی تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَعَّی ہو گیا۔

كَانٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، كَاجٍ کے وزن پر كَاوٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے كَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، پھر اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرے کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو كَانٍ ہو گیا۔

مُدَّهَا مَتْنٍ: اسم فاعل، صیغہ تثنیہ مؤنث، باب ادھیمام سے مضاعف ثلاثی، مادہ: دہم، اصل میں مُدَّهَا مَتْنَانٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدَّهَا مَتْنٍ ہو گیا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

رُجَّتٍ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: رج ج، نُصِرْتُ کے وزن پر رُجِّتٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو رُجِّتٌ ہو گیا۔

بُسَّتٍ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب س س، نُصِرْتُ کے وزن پر بُسِّتٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بُسَّتٌ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مُنْبَغَاً: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب ث ث، مُنْفَطِرًا کے وزن پر مُنْبَغَاً تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُنْبَغَاً ہو گیا۔

كُنْتُ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مُشْكِيْن: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَطُوفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَعِينٍ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ن، مَطْرُوب کے وزن پر مَعِينٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِيعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو مَعُون ہوا، پھر یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فاکلے (عین) کو کسرہ دے دیا، تو مَعُون ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لئے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو مَعِين ہو گیا۔

يَشْتَهُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عَيْنٍ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِيلًا: دیکھیے صفحہ ۳۰ پر قیل۔

يُضْرَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ر، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُضْرَوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُضْرَوْنَ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مِثْنًا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

مِيقَاتٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وق ت، مِيقَاتٍ کے وزن پر مِوَقَاتٍ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مِيقَاتٍ ہو گیا۔

الضَّالُّونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّالُّونَ کے وزن پر الضَّالُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے،

اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّالُّونَ ہو گیا۔
تُثْمِنُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: مَن ی، تُکْرِمُونَ کے وزن پر تُثْمِنُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے یُثْمِنُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُثْمِنُونَ ہو گیا۔

تَذَكَّرُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

نَشَأُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ع، نَفْتَحُ کے وزن پر نَشَأُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُشَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَشَأُ ہو گیا۔

فَظَلُّمٌ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فا داخل ہے، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ل ل، سَمِعْتُمْ کے وزن پر فَظَلُّمٌ تھا، مضاعف کے ایک حرف کو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے (علم الضیغہ ص ۱۳۶) اس لیے ایک لام کو حذف کر دیا، تو فَظَلُّمٌ ہو گیا۔

تَفَكَّهُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ف ک ہ، تَتَقَبَّلُونَ کے وزن پر تَفَكَّهُونَ تھا، تفعّل کے مضارع میں دو ت جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَفَكَّهُونَ ہو گیا۔

تُؤْزُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ری، تُکْرِمُونَ کے وزن پر تُؤْزُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے یُؤْمِنُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُؤْزُونَ ہو گیا۔

الْمُقْوِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالہ جری، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ق وی، مُکْرِمِينَ کے وزن پر مُقْوِينَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِیْن کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُقْوِينَ ہو گیا۔

يَمْسُسُهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، يَسْمَعُهُ کے وزن پر يَمْسُسُهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ

زائدہ ہے، اس لیے یَعْطُشُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَمْشُہ ہو گیا۔

مَدِیْنَتَیْنِ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: د ی ن، مَطْرُوبَتَیْنِ کے وزن پر مَدِیْنَتَیْنِ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَدِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَدِیْنَتَیْنِ ہوا، پھر کلمے کے یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فاکلمہ (دال) کو کسرہ دے دیا، تو مَدِیْنَتَیْنِ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو مَدِیْنَتَیْنِ ہو گیا۔

الضَّالِّیْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّالِّیْنَ کے وزن پر الضَّالِّیْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّالِّیْنَ ہو گیا۔
حَقُّ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ

یُحْجِی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، یُحْجِیْ کے وزن پر یُحْجِیْ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُحْجِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُحْجِیْ ہو گیا۔

یُحْیِیْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م ر و، یُحْیِیْتُ کے وزن پر یُحْیِیْتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُحْیِیْتُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو یُحْیِیْتُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُحْیِیْتُ ہو گیا۔

اَسْتَوٰی: دیکھیے صفحہ ۳۔

یَلْجُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ل ج، یَطْرِبُ کے وزن پر یَلْجُ تھا، واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے حذف ہو گیا، تو یَلْجُ ہو گیا۔

کُنْتُمُ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اُمِنُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: اَمَن، اُکْرِمُوا کے وزن پر اُأْمِنُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِن کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اُمِنُوا ہو گیا۔

اَمِنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَدْعُوْكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب بن سے ناقص واوی، مادہ: دَعَو، يَنْصُرُكُمْ کے وزن پر يَدْعُوْكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْكُمْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوْكُمْ ہو گیا۔

مِيْثَاقٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وِثَق، مِفْعَال کے وزن پر مِيْثَاقٍ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْثَاقٍ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِيْثَاقٍ ہو گیا۔

مِيْزَاتٍ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: وِثَق، مِفْعَال کے وزن پر مِيْزَاتٍ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْزَاتٍ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِيْزَاتٍ ہو گیا۔

يَسْتَوِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مقرون، مادہ: سَوِيَ، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَسْتَوِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَسْتَوِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَسْتَوِي ہو گیا۔

تَرَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رَأَى، تَفْتَحُ کے وزن پر تَرَى تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدغم زائدہ اور غیر یائے تغصیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے تَرَى کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَى ہو گیا۔

يَسْعَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: سَعَى، يَفْتَحُ کے وزن پر يَسْعَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَسْعَى ہو گیا۔

تَجْرِئُ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُنَادُوهُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، یُنَادُوهُمْ کے وزن پر یُنَادُوهُمْ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُون کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُنَادُوهُمْ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ارْتَبْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، ارْتَبْتُمْ کے وزن پر ارْتَبْتُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَبَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ارْتَبْتُمْ ہو گیا۔

غَرَّتْكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ر ر، نَصَرْتُكُمْ کے وزن پر غَرَّتْكُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے فَرَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو غَرَّتْكُمْ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَاؤُكُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ض سے مہوز فاو لفیف مقرون، مادہ: أ و ی، مَضَرُّكُمْ کے وزن پر مَاؤُكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَاؤُكُمْ ہو گیا۔
مَوْلَاكُمْ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، مَفْعَلُكُمْ کے وزن پر مَوْلَاكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَظی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَوْلَاكُمْ ہو گیا۔

الْمَصِيرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

يَأْنِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ن ی، يَضْرِبُ کے وزن پر يَأْنِ تھا، عامل جازم کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَأْنِ ہو گیا۔

(۱) یہاں اسم ظرف کا وزن مَضْرُوبِ رَا کے فتنہ کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ یہ ناقص سے مطلقاً مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے!

الحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

يَكُونُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرُوا کے وزن پر يَكُونُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُونُوا ہو گیا۔

أَوْتُوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أُكْرِمُوا کے وزن پر أُوتُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أُؤْمِنُ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت واو سے بدل گیا، تو أُوتُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو أُوتُوا ہو گیا۔

طَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ل، نَصَرَ کے وزن پر طَوَّلَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَالَ ہو گیا۔

قَسَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق س و، نَصَرَتْ کے وزن پر قَسَوَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو قَسَتْ ہو گیا۔

الْمُصَدِّقِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَقَبِّلِينَ کے وزن پر الْمُصَدِّقِينَ تھا، تَفَعَّلَ کے فاعل میں صا دو واقع ہوا، اس لیے تَائَ تَفَعَّلَ کو فاعل سے بدل کر فاعل اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَدِّقِينَ ہو گیا^(۱)

الْمُصَدِّقَاتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث بحالت نصبی، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَقَبِّلَاتِ کے وزن پر الْمُصَدِّقَاتِ تھا، تَفَعَّلَ کے فاعل میں صا دو واقع ہوا، اس لیے تَائَ تَفَعَّلَ کو فاعل سے بدل کر فاعل اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَدِّقَاتِ ہو گیا^(۱)

الْحَيَوَةُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

(۱) اسے باب اِفْعَل سے بھی مانا جاسکتا ہے، جو باب تَفَعَّل ہی سے بنا ہے!

يَهْيِجُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ھای ج، یَطْرِبُ کے وزن پر یَهْيِجُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَهْيِجُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَهْيِجُ ہو گیا۔

تَرَاهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، تَفْتَحُہ کے وزن پر تَرَاهُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تنخیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَاهُ ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَاهُ ہو گیا۔

مُصَفِّرًا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعلال سے صحیح، مادہ: ص ف ر، مُصَفِّرًا کے وزن پر مُصَفِّرًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُصَفِّرًا ہو گیا۔

يَكُونُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ڪ و ن، يَنْظُرُ کے وزن پر يَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُونُ ہو گیا۔

أَعِدَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع د د، أُكْرِمَتْ کے وزن پر أَعِدَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو أَعِدَّتْ ہو گیا۔

يُؤْتِيهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ي، يُكْرِمُهُ کے وزن پر يُؤْتِيهِ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يُوْرِحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُؤْتِيهِ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

أَصَابَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ص و ب، أُكْرِمَ کے وزن پر أَصَابَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَصَابَتْ ہو گیا۔

تَأْسَوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أُسِی، تَسَبَّعُوا کے وزن پر تَأْسَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَأْسَوْا ہو گیا۔

فَاتَكُم: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: فَوت، نَصَرَکُمْ کے وزن پر فَوَّتَکُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو فَاتَکُمْ ہو گیا۔

اُتِیَکُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: اُتِی، اُتِیَکُمْ کے وزن پر اُتِیَکُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اُتِیَکُمْ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اُتِیَکُمْ ہو گیا۔

يُحِبُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، يُحِبُّکُمْ کے وزن پر يُحِبُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو يُحِبُّ ہو گیا۔

مُحْتَالٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ل، مُجْتَنِبٍ کے وزن پر مُحْتَالٍ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مُحْتَالٍ ہو گیا۔

يَتَوَلَّى: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَوَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَنّ اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَوَلَّى ہو گیا۔

الْغَنِيِّ: صفت مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، السَّيْبِغ کے وزن پر الْغَنِيِّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْغَنِيُّ ہو گیا۔

الْمِيزَان: دیکھیے صفحہ ۷۷۔

لِيَقُومَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں لام کئی داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، لِيَنْصُرَ کے وزن پر لِيَقُومَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو لِيَقُومَ ہو گیا۔

قَوِيٌّ: صفت مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ق و ی، سَمِيعٌ کے وزن پر قَوِيٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو قَوِيٌّ ہو گیا۔

مُهْتَدٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُهْتَدٍ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُهْتَدٍ ہو گیا۔

قَفَّيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ق ف و، صَوَّفْنَا کے وزن پر قَفَّوْنَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو قَفَّيْنَا ہو گیا۔

اَتَيْنَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، اَكْرَمْنَاهُ کے وزن پر اَتَيْنَاهُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اَتَيْنَاهُ ہو گیا۔

اَتَّبَعُوهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اَجْتَنَبُوهُ کے وزن پر اَتَّبَعُوهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَتَّبَعُوهُ ہو گیا۔

رَعَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، فَتَحَوْهَا کے وزن پر رَعِيَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَعَوْهَا ہو گیا۔

اَتَيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، اَكْرَمْنَاهُ کے

وزن پر اُتَّيْنَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمَّج کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اُتَّيْنَا ہو گیا۔

اَتَّقُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، اِجْتَنَبُوا کے وزن پر اَوْتَقِيُوا تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَد کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اَتَّقِيُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَتَّقُوا ہو گیا۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يُؤْتِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُت ی، یُكْرِمُكُمْ کے وزن پر یُؤْتِيَكُمْ تھا، سکون جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو یُؤْتِيَكُمْ ہو گیا۔

تَمْشُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: مَش ی، تَطْرِبُونَ کے وزن پر تَمْشِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمْشُونَ ہو گیا۔

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ

تَشْتَكِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ش ك و، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَشْتَكِيُوْا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُعٰی کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَشْتَكِيْ ہوا، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْجٰی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَشْتَكِيْ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

عَفُو: صفت مشبہ، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ف و، فَعُول کے وزن پر عَفُوْوُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَد کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عَفُوْوُ ہو گیا۔

يَعُوذُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَعُوذُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَعُوذُونَ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَتَمَسَّكَا: فعل مضارع منصوب، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، يَتَقَابِلَا کے وزن پر يَتَمَسَّكَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَتَمَسَّكَا ہو گیا۔

يَجِدُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، يَطْرِبُ کے وزن پر يَجِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدُ ہو گیا۔

يَسْتَطِيعُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، يَسْتَنْصِرُ کے وزن پر يَسْتَطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَسْتَطِيعُ ہو گیا۔

يُحَادِّثُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، يُقَاتِلُونَ کے وزن پر يُحَادِّثُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُحَادِّثُونَ ہو گیا۔

مُهِينٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ه و ن، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُهْوِنٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُهْوِنٌ ہوا پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مُهِينٌ ہو گیا۔

أَخْضَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَخْضِيَهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَلِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَخْضَهُ ہو گیا۔

نَسُوهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، سَمِعُوهُ کے وزن پر نَسِيُوهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَسُوهُ ہو گیا۔

تَرَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر آ ی، تَفْتَحُ کے وزن پر تَرَّ آئی تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے التصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَّی ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی، تو تَرَّ ہو گیا۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

تَجَوَّى: مصدر^(۱)، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ن ج و، دَعَوَى کی طرح فَعْلَى کے وزن پر اپنی اصل پر ہے، اس میں الف مقصورہ اسی طرح زائد ہے جیسے مزید فیہ کے ابواب میں زائد حروف ہوتے ہیں۔

أَدْنَى: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

نُهِوْا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فُتِحُوا کے وزن پر نُهِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نُهِوْا ہو گیا۔

يَتَنَجَّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، يَتَقَابِلُونَ کے وزن پر يَتَنَجَّوْنَ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَتَنَجَّوْنَ ہو گیا۔

جَاءُوكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، حَضَرُوكَ کے وزن پر جَيُّوْكَ تھا، یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَاءُوكَ ہو گیا۔

(۱) صاحب القاموس المحیط نے اسے اسم اور مصدر دونوں لکھا ہے، جب کہ امام راغبؒ نے مفردات میں: «والنجوى، أصله المصدر» لکھا ہے (ص ۵۳۸، نجو)۔

حَيَّوْكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، صَوَّ فُوك کے وزن پر حَيَّيْوْكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو حَيَّوْكَ ہو گیا۔

يُحْيِيْكَ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يُصْرِ فُكَ کے وزن پر يُحْيِيْكَ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُحْيِيْكَ ہوا، پھر عامل جازم لہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يُحْيِيْكَ ہو گیا۔

نَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَصْلُوْنَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُوْنَهَا کے وزن پر يَصْلُوْنَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَصْلُوْنَهَا ہو گیا۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَنَاجَيْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلْتُمْ کے وزن پر تَنَاجَيْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَنَاجَيْتُمْ ہو گیا۔

تَتَنَاجَوْا: فعل نہی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَتَقَابَلُوْا کے وزن پر تَتَنَاجَوْا تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَتَنَاجَوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَنَاجَوْا ہو گیا۔

تَنَاجَوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلُوْا کے وزن پر تَنَاجَوْا تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَنَاجَوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَنَاجَوْا ہو گیا۔

التَّقْوَى: اسم مصدر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، فَعَلَّی کے وزن پر الوَقْلُ تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اَتَقَدَّ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو التَّقْلُی ہوا، پھر فَعَلَّی بالفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوَى کے قاعدے (۲۶) سے واو ہو گئی، تو التَّقْوَى ہو گیا۔
اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

ضَآئِر: اسم فاعل مضاف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ر ر، تَآصِر کے وزن پر ضَآئِر تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجَّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَآئِر ہو گیا۔
قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

تَاجِیْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر تَاجِیْتُمْ تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلِیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَاجِیْتُمْ ہو گیا۔
خَيَّرَ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

تَجِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَطَرَّبُوا کے وزن پر تَجِدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوا ہو گیا۔

تَابَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، نَصَرَ کے وزن پر تَابَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَابَ ہو گیا۔
اَقِیْبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اَتُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُت ی، اُكْرِمُوا کے وزن پر اُتِیُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اَتِیُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو

ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اُٹوا ہو گیا۔

أَطِيعُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اُکْرُمُوا کے وزن پر اُطِيعُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو اُطِيعُوا ہو گیا۔

تَوَلَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، تَقَبَّلُوا کے وزن پر تَوَلَّيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَحِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَلَّوْا ہو گیا۔

أَعَدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع د د، اُكْرِمَ کے وزن پر اُعَدَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعِضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اُعَدَّ ہو گیا۔
كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اِتَّخَذُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنَبُوا کے وزن پر اِتَّخَذُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّخَذُوا ہو گیا (علم الصیغۃ ۱۱۷)۔

صَدَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ان سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، نَصَرُوا کے وزن پر صَدَّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَدَّوْا ہو گیا۔

اسْتَحْوَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ذ،

(۱) یہ تعلیل القاموس الحیط کی توجیہ کے پیش نظر صاحب علم الصیغہ کی اختیار کردہ ہے، المعجم الوسیط کا میلان بھی اسی طرف ہے۔ دوسری تعلیل معجم تہذیب اللغۃ لازہری (تخذ) کے مطابق یہ ہے: مادہ: ا خ ذ، اِجْتَنَبُوا کے وزن پر اِتَّخَذُوا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اِجْتِنَا کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت یا سے بدل گیا، تو اِتَّخَذُوا ہوا، پھر بعد میں چل کر اس یا کو اصلی سمجھ لیا گیا، اس لیے اِئْتَسَرَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتاے افتعال میں مدغم ہو گئی، تو اِتَّخَذُوا ہو گیا۔

اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے، حالاں کہ واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہے، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل میں جا کر اسے الف ہو جانا چاہیے تھا اِسْتَقَامَ کی طرح، جس کی اصل بھی اِسْتَحْوَذَ کی طرح اِسْتَقْوَمَ ہے، لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا، تو کہا گیا کہ یہ شاذ ہے!

مگر صاحب علم الصیغہ نے باب افعال واستفعال سے آنے والے اجوف میں اِس قاعدے کے جاری ہونے کے لیے ایک شرط کا اضافہ کیا ہے، جو یہ ہے: واو اور یا جو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہو اور مصدر میں ان کا بعد الف نہ ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں گے (ص ۱۱۱)۔

لہذا بین الواوین اضافی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اِسْتَحْوَذَ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا، جب کہ اِسْتَقَامَ میں شرط پائی گئی، تو قاعدہ بھی جاری ہوا، کیوں کہ اِسْتَقَامَ کا مصدر اِسْتِقَامَةُ کی اصل اِسْتِقْوَمَةُ ہے، اس لیے شرط پائی گئی، جب کہ اِسْتَحْوَذَ کا مصدر اِسْتِحْوَاذًا ہے، اس لیے شرط نہیں پائی گئی۔ لہذا اب شاذ والی بات کہنے کی ضرورت نہیں رہی!

اَلْأَنسَهُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، اَکْرَمَهُمُ کے وزن پر اَلْأَنسَهُمُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَلْأَنسَهُمُ ہو گیا۔

اَلْأَذْلَلِينَ: اسم تفضیل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذ ل ل، اَلْأَطْعَمَہِیْن کے وزن پر اَلْأَذْلَلِیْن تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَلْأَذْلَلِیْن ہو گیا۔

قَوِّی: دیکھیے صفحہ ۵۸۔

تَجِدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَضَرَّبُ کے وزن پر تَوْجِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۃ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُ ہو گیا۔

یُوَادُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، یُقَاتِلُونَ کے وزن پر یُوَادُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول

حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجَّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُوَادُّونَ ہو گیا۔

حَاَدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، قَاتَلَ کے وزن پر حَاَدَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجَّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَاَدَّ ہو گیا۔
تَجَرَّعَ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِيَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعَ کے وزن پر رَضِيَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُعِيَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضِيَ ہو گیا۔
رَضُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعُوا کے وزن پر رَضُوا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دُعِيَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضُوا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَضُوا ہو گیا۔

سُورَةُ الْحَشْرِ

ظَنُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرُوا کے وزن پر ظَنُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنُّوا ہو گیا۔
أَتَتْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، طَرَبَتْهُمْ کے وزن پر أَتَتْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِيَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَتْهُمْ ہو گیا۔
الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

شَاقُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، قَاتَلُوا کے وزن پر شَاقُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجَّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو شَاقُّوا ہو گیا۔

يُشَاقُّ: فعل مضارع مجزوم، صيغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، يُقَاتِلُ کے وزن پر يُشَاقُّ فی تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کیا، جب کہ دوسرا عاملِ جازم مَنْ اسم شرط کے سبب پہلے سے ساکن تھا، لہذا اجتماع ساکنین دور کرنے کے لیے لَمْ یُحْدِثْ کے قاعدے (۵) سے دوسرے کو کسرہ دے دیا، تو يُشَاقُّ ہو گیا۔

تَرَكَتُوهَا: اس میں تَمْ ضمیر کے بعد حسب ضابطہ واو کا اضافہ ہے، دیکھیے صفحہ ۲۲۔

أَفَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ف ی ا، اُكْرِمَ کے وزن پر أَفِيَا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُفَاعُ کے قاعدے (۸) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَفَاءَ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

أَتَاكُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

خُذُوهُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہوز فاء، مادہ: أ خ ذ، اُنْصُرُوهُ کے وزن پر اُوْخُذُوهُ تھا، خلاف قیاس (۱) دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغۃ ۵۷ و ۱۱۴)، تو خُذُوهُ ہو گیا۔

نَهَلَكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فَتَحَكُمُ کے وزن پر نَهَلَكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دُفِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو نَهَلَكُمْ ہو گیا۔

فَانتَهُوْا: فعل امر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فادخل ہے، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، اِجْتَنِبُوْا کے وزن پر اِنْتَهِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے یَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِنْتَهُوْا ہو گیا۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَبْتَغُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی،

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے، تفصیل دیکھیے صفحہ ۳۰ کے حاشیہ پر!

يَجْتَنِبُونَ کے وزن پر یَبْتَغُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَبْتَغُونَ ہو گیا۔

يُحِبُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، یُكْرِمُونَ کے وزن پر یُحِبُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُحِبُّونَ ہو گیا۔

يَجِدُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، يَطْرِبُونَ کے وزن پر یَجِدُونَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یَجِدُونَ ہو گیا۔

أَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُوقِ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، يَطْرِبُ کے وزن پر یُوقِ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو یُوقِ ہو گیا۔

جَاءُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ج ی ء، صَرَبُوا کے وزن پر جَاءُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی اور رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر سے الف گر گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو جَاءُوا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

تَر: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

نُطِيعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، نُكْرِمُ کے وزن پر نُطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نُطَوِّعُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو نُطِيعُ ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَاقُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، نَصَرُوا کے وزن پر ذَوَّقُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ذَاقُوا ہو گیا۔
قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

أَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خوف، أَسْمَعُ کے وزن پر أَخَوْفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَخَافُ ہو گیا۔

نَسُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، سَمِعُوا کے وزن پر نَسُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَسُوا ہو گیا۔

أَنَسَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۶۵۔

يَسْتَوِي: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الْمُهَيِّمِينَ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمر، الْمُوَكِّرُمُ^(۱) کے وزن پر الْمُوَأْمِنُ تھا، ہمزتین کا اجتماع ناپسند ہونے کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو یا سے بدل دیا، تو الْمُوَكِّرُمُ ہوا، پھر پہلے ہمزہ کو ہا سے بدل دیا، جیسے أَرَأَى الْمَاءِ میں عرب ہمزہ کو ہا سے بدل کر هَرَاقِ الْمَاءِ کہتے ہیں، تو الْمُهَيِّمِينَ ہو گیا (مختار الصحاح [أمن] القاموس المحيط، روح المعانی)۔

(۱) باب اِفْعَالُ کا ہمزہ حذف نہ ہونے کی صورت میں اس سے اسم فاعل کا وزن اصلاً یہی بنتا ہے!

(۲) اسی لیے مضارع متکلم کے صیغے اُمِّرُمُ سے ایک ہمزہ کو حذف کیا گیا، پھر اس کی موافقت میں بقیہ بھی صیغوں سے بھی حذف کر دیا گیا۔

سُورَةُ الْمُتَحِنَةِ

اَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تُلْقُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُلْقِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یُكْرِمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُلْقُونَ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَرْضَاتِي: مصدر میسی مضاف بیائے متکلم، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، مَفْعَلَةٌ کے وزن پر مَرْضَوَةٌ تھا،^(۱) واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو مَرْضَاةٌ ہو گیا۔
تُسِيرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر د، تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُسِيرُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُسِيرُونَ ہو گیا۔

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

يَكُونُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

وَدُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، سَمِعُوا کے وزن پر وَدِدُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو وَدُّوا ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

(۱) بعض نے اس کی اصل مَرْضِيَّةً مانا ہے، غالباً اس کے فعل میں واو کے یا سے بدلنے کا اعتبار کیا ہے، ورنہ اصلاً یہ واوی ہے!

بَدَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ب دو، نَصَرَ کے وزن پر بَدَاوَتْھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو بَدَا ہو گیا۔

اَنْبَنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن وب، اَنْكَرْنَا کے وزن پر اَنْوَبْنَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا، تو اَنْبَنَّا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَزْجُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: رج و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَزْجُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْ عُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَزْجُوا ہو گیا۔

يَتَوَلَّ: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

الْغَنَى: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

عَادَيْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر عَادَوْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو عَادَيْتُمْ ہو گیا۔

يَنْهَلِكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن کا ی، يَفْتَحُكُمْ کے وزن پر يَنْهَلِكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَهْلِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَنْهَلِكُمْ ہو گیا۔

تَبَرَّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب در، تَفْتَحُوهُمْ کے وزن پر تَبَرَّرُوْهُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمْحُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَرَّرُوْهُمْ ہو گیا۔

مُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

تَوَلَّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، تَقْبَلُوهُمْ

کے وزن پر تَوَلَّيُوهُمْ تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دُطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَلَّوْهُمْ ہو گیا۔

يَتَوَلَّوْهُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، يَتَقَبَّلُوهُمْ کے وزن پر يَتَوَلَّوْهُمْ تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دُطی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَوَلَّوْهُمْ ہو گیا۔

يَحْلُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: حل ل، يَطْرِبُونَ کے وزن پر يَحْلُوْنَ تھ، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفُوْ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَحْلُوْنَ ہو گیا۔

اَتَوْهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، اُكْرِمُوهُمْ کے وزن پر اَتَوْهُمْ تھ، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمَن کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اَتَيُوهُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَتَوْهُمْ ہو گیا۔

اَتَيْتُمُوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، اُكْرِمْتُمُوْهُمْ کے وزن پر اَتَيْتُمُوْهُمْ تھ، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمَن کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اَتَيْتُمُوْهُمْ ہو گیا۔ تُم ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

فَاتَكُمُ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

اَتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

اَتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَزْنِيْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: زن ی، يَضْرِبُ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

تَتَوَلَّوْا: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعّل سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، تَتَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَتَوَلَّوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَوَلَّوْا ہو گیا۔

سُورَةُ الصَّفِّ

أَمْنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَقُولُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُوْنَ کے وزن پر تَقُولُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُولُوْنَ ہو گیا۔

مُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

زَاغُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی غ، ضَرَبُوا کے وزن پر زَاغُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَابَعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو زَاغُوا ہو گیا۔

أَزَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: زی غ، أَكْرَمَ کے وزن پر أَزَاغَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَابَعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَزَاغَ ہو گیا۔

يَهْدِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہادی، يَضْرِبُ کے وزن پر يَهْدِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَهْدِي ہو گیا۔

يَأْتِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أت ی، يَضْرِبُ کے وزن پر يَأْتِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِي ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُبِينٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

افْتَرَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ف ری، اِجْتَنَبَ

کے وزن پر افتویٰ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعد (۷) سے یا الف ہوگئی، تو افْتَوٰی ہوگیا۔
یُدْعٰی: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دَعَو، یُنْصَرُ کے وزن پر یُدْعَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلِیْتُ کے قاعد (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو یُدْعٰی ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعد (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یُدْعٰی ہوگیا۔

یُرِیْدُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُتِمِّمٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: تَمَم، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُتِمِّمٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَقْرِ کے قاعد (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُتِمِّمٌ ہوگیا۔

الْهٰدِی: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

اَذْلُکُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذَلَّ، اَنْصُرُکُمْ کے وزن پر اَذْلُکُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُذُّ کے قاعد (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَذْلُکُمْ ہوگیا۔
تُنْجِیْکُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: نَجَّو، نَجَّو، تَنْجِیْکُمْ کے وزن پر تَنْجِیْکُمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلِیْتُ کے قاعد (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَنْجِیْکُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزِجِی کے قاعد (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَنْجِیْکُمْ ہوگیا۔

خَیْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

کُنْتُمُ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَجْرِی: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

تُحِبُّوْنَہَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: حَبَب، تَنْجِیْکُمْ کے وزن پر تُحِبُّوْنَہَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول

ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَجِبُوْهُنَّا ہو گیا۔

کُونُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: کون، اَنْصُرُوا کے وزن پر اُکُونُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو کُونُوا ہو گیا۔

اٰمَنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مہوز فاء، مادہ: اٰمن، اُکْرِمْتَ کے وزن پر اُأْمَنَّا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اَمَنَّا ہو گیا۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

يَتْلُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: تال و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَتْلُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَتْلُوا ہو گیا۔

يُؤَيِّدُهُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: زک و، يُصَرِّفُهُمْ کے وزن پر يُؤَيِّدُهُمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُؤَيِّدُهُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُؤَيِّدُهُمْ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِينٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اٰخِرِيْنَ: اٰخِرُ کی جمع بحالت جری، مادہ: اُخ ر، اَفْعَلِيْنَ کے وزن پر اُأَخِرِيْنَ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمِنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰخِرِيْنَ ہو گیا۔

يُؤْتِيهِ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

هَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: هود، نَصَرُوا کے وزن پر هَوْدُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو هَادُوا ہو گیا۔
تَمَتُّوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: من ی، تَقَبَّلُوا کے وزن پر تَمَتُّوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمَتُّوْا ہوا، پھر اجتماع ساکنین ہوا واو اور بعد والے کلمے اَلْمَوْتِ کے لام کے درمیان، واو غیر مدہ ہے، اس لیے لِيَدْعُوْنَ کے قاعدے (۱) سے ا سے ضمہ دے دیا، تو تَمَتُّوْا ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَتَمَتُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: من ی، يَتَقَبَّلُوْنَ کے وزن پر يَتَمَتُّوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَمَتُّوْنَ ہو گیا۔

تَفَرُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف رد، تَضَرُّوْنَ کے وزن پر تَفَرُّوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفَرُّوْا کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَفَرُّوْنَ ہو گیا۔

مُلَقِّكُمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلُكُمْ کے وزن پر مُلَقِّكُمْ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضِ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، تو مُلَقِّكُمْ ہو گیا۔

تُرَدُّوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: رد د، تُنْصَرُّوْنَ کے وزن پر تُرَدُّوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُرَدُّوْنَ ہو گیا۔

اَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

فَاسْعَوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فاداخل ہے، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، افْتَحُوا کے وزن پر اسْعَيْوُا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اسْعَوْا ہو گیا۔

ذَرُّوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع يَذَرُونَ سے بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اخیر سے نون اعرابی گرا دیا، تو ذَرُّوا ہو گیا۔

اِبْتَغُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اجْتَنِبُوا کے وزن پر اِبْتَغَيْوُا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِبْتَغُوا ہو گیا۔

رَأَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحُوا کے وزن پر رَأَيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْا ہو گیا۔

انْفَضُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، انْفَطَرُوا کے وزن پر انْفَضُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو انْفَضُّوا ہو گیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

اتَّخَذُوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

صَدُّوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَقُولُوا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَعَالَوْا: فعل امر جاد، صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَوْوَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ل و ی، صَوَّرُوا کے وزن پر لَوَّوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَوَّوْا ہو گیا۔

يَصُدُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَصُدُّونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَصُدُّونَ ہو گیا۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

يَنْفَضُّوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، يَنْفَطِرُوْا کے وزن پر يَنْفَضُّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَنْفَضُّوْا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

الْأَعَزُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع ز ز، أَصْرَبُ کے وزن پر أَعَزُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعِضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَعَزُّ ہو گیا۔

الْأَذَلُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذ ل ل، أَصْرَبُ کے وزن پر أَذَلُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعِضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَذَلُّ ہو گیا۔

تُلْهِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ه و،

تُكْرِمُكُمْ کے وزن پر تُثْلِيهِوْكُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلِيَتْ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو کر عامل جازم لائے نہیں کی وجہ سے گر گیا، تو تُثْلِيهِوْكُمْ ہو گیا۔
يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر يَقُولُ۔

أَصْدَقَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ص د ق، اَتَقَبَّلَ کے وزن پر اَتَصَدَّقَ تھا، افتعال کے فاکلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اَصْبَحَ کے قاعدے (۲) سے افتعال کی تاپہلے طا سے پھر صاد سے بدل کر صاد میں مدغم ہو گئی، تو اَصْدَقَ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تُسَيِّرُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

يَأْتِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يَطْرِبُكُمْ کے وزن پر يَأْتِيكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِيكُمْ ہوا، پھر عامل جازم لہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَأْتِيكُمْ ہو گیا۔

ذَاقُوا: دیکھیے صفحہ ۶۹۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

تَأْتِيهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، تَطْرِبُكُمْ کے وزن پر تَأْتِيهِمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَأْتِيهِمْ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَهْدُونَنَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، يَطْرِبُونَنَا کے وزن پر يَهْدُونَنَا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَهْدُونَنَا ہو گیا۔

تَوَلَّوْا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اِسْتَعْنَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر اِسْتَعْنَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِسْتَعْنَى ہو گیا۔

غَنَى: دیکھیے صفحہ ۵۷ پر اَلْغَنَى۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

تَجَرَّعْی: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

اَصَاب: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

یَهْدِی: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَهْدِی تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزْجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یَهْدِی ہوا، پھر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَهْدِی ہو گیا۔

اَطِيعُوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اَلْمُبِیْن: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر مُبِیْن۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَعَفَّوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ف و، تَنْصُرُوْا کے وزن پر تَعَفَّوْا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَعَفَّوْا ہو گیا۔

فَاتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوا۔

اِسْتَطَعْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

یُوق: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ

أَحْصُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، اُکْرِ مُوَا کے وزن پر اُحْصِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُون کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَحْصُوا ہو گیا۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَتَعَدَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، يَتَقَبَّل کے وزن پر يَتَعَدَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَتَعَدَّى ہوا، پھر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے الف گر گیا، تو يَتَعَدَّ ہو گیا۔

تَذَرِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ری، تَضَرَّب کے وزن پر تَذَرِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْمِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَذَرِي ہو گیا۔

أَقْبَبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَتَّقِي: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، يَجْتَنِب کے وزن پر يَتَّقِي تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَد کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو يَتَّقِي ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزْمِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر عامل جازم مَن اسم شرط کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو يَتَّقِي ہو گیا۔

يَسِّن: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ح سے مثال یائی و مہموز عین، مادہ: ی ع س، حَسِّن کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

ارْتَبْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

يَحْضَن: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ض، يَضْرِب کے وزن پر يَحْضَن تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْيِع کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَضَعْنَ ہو گیا۔

يَضَعْنَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ف سے مثال واوی، مادہ: و ض ع، يَفْتَحْنَ کے وزن پر یَوْضَعْنَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمے کے فتح کے درمیان واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی ہے، اس لیے یَسْعُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَضَعْنَ ہو گیا۔

أَتَوْهُنَّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمُوهُنَّ کے وزن پر أَتِيُوهُنَّ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو أَتِيُوهُنَّ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَتَمَوْنُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو أَتَوْهُنَّ ہو گیا۔

أَتَتْهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمَتْهُ کے وزن پر أَتَيْتُهُمُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتُهُمُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَتْهُ ہو گیا۔

أَتَتْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمَتْهَا کے وزن پر أَتَيْتَهَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو أَتَيْتَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَتْهَا ہو گیا۔

عَتَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَصَرَتْ کے وزن پر عَتَّتَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو عَتَّتْ ہو گیا۔

ذَاقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذ و ق، نَصَرَتْ کے وزن پر ذَوَّقَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ذَاقَتْ ہو گیا۔

أَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَتْلُوا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

تَجَرَّعِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

أَحَاطَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ط، اُکْرَمَ کے وزن پر اُحَوِّطَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَحَاطَ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

أَحَلَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، اُکْرَمَ کے وزن پر أَحَلَّلَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَحَلَّ ہو گیا۔

تَبَتَّغِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَبَتَّغِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيدُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَبَتَّغِي ہو گیا۔

مَرْضَاتٍ: دیکھیے صفحہ ۷۰ پر مَرْضَاتِي۔

تَحِلَّةٌ: مصدر سماعی، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، تَفْعِلَةٌ کے وزن پر تَحِلَّةٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَحِلَّةٌ ہو گیا۔

مَوْلَاكُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

أَسَرَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، اُکْرَمَ کے وزن پر أَسَرَّرَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَسَرَّ ہو گیا۔

قَالَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَتَوَبَا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ ثنیہ مؤنث حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، تَنْصُرَا کے وزن پر تَتَوَبَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو تَتَوَبَا ہو گیا۔

صَغَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ص غ و، نَصَرَتْ کے وزن پر صَغَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو صَغَتْ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

تَلَبَّتْ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، تَلَصَّرَاتٍ کے وزن پر تَلَبَّتْ تھا، واو واقع ہوا فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ ہو گیا، تو تَلَبَّتْ ہو گیا۔

سَلَّحَتْ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: س ی ح، ضَارِبَاتٍ کے وزن پر سَلَّحَتْ تھا، یا واقع ہوئی فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعُ کے قاعدے (۱۷) سے یا ہمزہ ہو گئی، تو سَلَّحَتْ ہو گیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، حسب ضابطہ مضارع تَقِي سے واحد کا صیغہ قی بنا، پھر اسی سے جمع کا صیغہ قِيُوا بنا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو قُوا ہو گیا۔

يَعْصُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، يَضْرِبُونَ کے وزن پر يَعْصُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ

(۱) یہاں فاعِل سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

سے گر گئی، تو یَعْصُونَ ہو گیا۔

تُجْزَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَوْبُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، اَنْصُرُوا کے وزن پر اَتْوَبُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو اَتْوَبُوا ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ ہمزہ وصل گر گیا، تو تَوْبُوا ہو گیا۔

تَجْرِي: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يُخْزِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: خ ز ی، يُكْرِمُ کے وزن پر يُخْزِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُخْزِي ہو گیا۔

يَسْعَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

مَا وَبَهُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مہوز فاو لفیف مقرون، مادہ: أ و ی، مَضْرُوبُهُمْ^(۱) کے وزن پر مَا وَبَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَا وَبَهُمْ ہو گیا۔

الْمَصِيرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

ابْنِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ن ی، اِصْرِبْ کے وزن پر اِئْبِی تھا، سکون جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو ابْنِ ہو گیا۔

نَجَّيْنِي: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، صَدِّقْنِي کے وزن پر نَجَّيْنِي تھا، سکون جزمی کی وجہ سے پہلی یا گر گئی، تو نَجَّيْنِي ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

(۱) یہاں اسم ظرف کا وزن مَضْرُوبِ رَا کے فتح کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے یہ مطلقاً مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے!

سُورَةُ الْمُلِكِ

الْحَيَاةُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

تَرَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الْمَصِيدُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

الْقُوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اُکْرِمُوا کے وزن پر اَلْقِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو اَلْقُوا ہو گیا۔

تَفُورُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف و ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَفُورُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَفُورُ ہو گیا۔

تَكَادُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، تَسْبَحُ کے وزن پر تَكَوُدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَكَادُ ہو گیا۔

يَاتِكُمْ: دیکھیے صفحہ ۷۹۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُلْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَكَ کے وزن پر قَوْلُنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاکلمے کو ضمہ دے دیا، تو قُلْنَا ہو گیا۔

يَخْشَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، يَسْمَعُونَ

کے وزن پر یَمْخَشِیُونَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَمْخَشُونَ ہو گیا۔

آی۱۱: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، اُکْرِمُوا کے وزن پر اُکْرِزُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اُکْرِزُوا ہو گیا۔
فَامْشُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں ف داخل ہے، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، اِطْرِبُوا کے وزن پر اِمْشُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَامْشُوا ہو گیا۔

کُلُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَمُورُ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَرَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

صَلَّیْتَ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ف ف، کَاصِرَاتٍ کے وزن پر صَافِقَاتٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَلَّیْتَ ہو گیا۔

لَجَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ج ج، صَرَبُوا کے وزن پر لَجَّوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو لَجَّوْا ہو گیا۔

عُتُّوْ: مصدر بحالت جری، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، فُعُولُ کے وزن پر عُتُّوْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عُتُّوْ ہو گیا۔

یَمْشِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، یَطْرِبُ

کے وزن پر پیمشی تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجُی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو پیمشی ہو گیا۔

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

مُكِبًّا: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ك ب ب، مُكْرِمًا کے وزن پر مُكِبًّا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْرُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُكِبًّا ہو گیا۔

أَهْدَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، أَضْرَبُ کے وزن پر أَهْدَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَهْدَى ہو گیا۔

سَوِيًّا: صیغہ صفت بحالت نصبی، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، سَمِيعًا کے وزن پر سَوِيًّا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو سَوِيًّا ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِينٌ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

رَأَوْهُ: دیکھیے صفحہ ۷۷ پر رَأَوْا۔

سَيِّئٌ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی و مہوز لام، مادہ: س و ع، نُصِرْتُ کے وزن پر سَوِيًّا تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِيْلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر اسی قاعدے سے واو یا ہو گیا، تو سَيِّئٌ ہو گیا۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَدْعُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، تَجَذَّبُونَ کے وزن پر تَدْعُونَ تھا، افتعال کے فاکلمے میں دال واقع ہوا، اس لیے اِدْعَى کے قاعدے (۱) سے تائے

افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، تو تَدَّ عَوُونَ ہوا، پھر واو طرف (لام کلمے) میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے دُعِی کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَدَّ تَعِیُونَ ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَدَّ عَوُونَ ہو گیا۔

یُجِیْزُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، یُکْرِمُ کے وزن پر یُجِیْزُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُجِیْزُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُجِیْزُ ہو گیا۔

اَمَّنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: ا م ن، اَمَّنَّا کے وزن پر اَمَّنَّا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اَمَّن کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اَمَّنَّا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَمَّنَّا ہو گیا۔

يَاْتِيْكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: ا ت ی، یَصْرِ بُكُمْ کے وزن پر یَاْتِيْكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزْجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یَاْتِيْكُمْ ہو گیا۔

مَعِيْن: دیکھیے صفحہ ۵۰۔

سُورَةُ الْقَلَمِ

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْمُهْتَدِيْنَ: اسم فاعل بحالت جری، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ه د ی، الْمُهْتَدِيْنَ کے وزن پر الْمُهْتَدِيْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَزْمِن کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُهْتَدِيْنَ ہو گیا۔

تُطِيعُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُکْرِمُ کے وزن پر تُطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے

اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، تو تُطْعُ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے عین کو کسرہ دے دیا، تو تُطْعُ ہو گیا۔

وَدُّوْا: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

مَهِيْنٍ: صیغہ صفت، باب ک سے صحیح، مادہ: مرہن، فَعِيْلُ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے۔ مَبِيْع کی طرح معتل نہیں ہے!

الْخَيْرِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تُثْلِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ثل و، تُنْصِرُ کے وزن پر تُثْلُو تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تُثْلِي ہو گیا۔
سَنَسِيْمُهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وس م، سَنَصْرِبُهُ کے وزن پر سَنَوِيْمُهُ تھا، واو علامت مضارع اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعُدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو سَنَسِيْمُهُ ہو گیا۔

يَسْتَشْنُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: شن ی، يَسْتَنْصِرُوْنَ کے وزن پر يَسْتَفْلِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَسْتَشْنُوْنَ ہو گیا۔

طَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: طوف، نَصَرَ کے وزن پر طَوَّفَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَافَ ہو گیا۔
طَافٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: طوف، نَصَرَ کے وزن پر طَافَ تھا، فاعِلُ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہو گیا، تو طَافٍ ہو گیا۔

نَافِيُونِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ن و م، سَامِعُونَ کے وزن پر نَافِيُونِ

تھا، فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قائل کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہو گیا، تو قَائِمُونَ ہو گیا۔

تَنَادَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، تَقَابَلُوا کے وزن پر تَنَادَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَنَادَوْا ہو گیا۔

اُغْدُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ دو، اُنْصُرُوا کے وزن پر اُغْدُوا تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَدْعُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اُغْدُوا ہو گیا۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

غَدَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ دو، نَصْرُوا کے وزن پر غَدَوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو غَدَوْا ہو گیا۔

رَأَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر آ ی، فَتَحَوْهَا کے وزن پر رَأَوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْهَا ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَالُّونَ: دیکھیے صفحہ ۵۲ پر الضَّالُّونَ۔

أَقْلُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق ول، اُنْصُر کے وزن پر أَقُولُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو أَقْلُ ہو گیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

طَغَيْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت نصبی، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَاتَحَيْنَ کے وزن

(۱) یہاں فاعِل سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

پر طَائِفِیْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَوَمِّیْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طَائِفِیْنَ ہو گیا۔

خَيَّرَا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيَّرُوْ۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لِلْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر الْمُتَّقِينَ۔

سَلُّهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ف سے مہوز عین، مادہ: س آل، اِفْتَحَهُمْ کے وزن پر اِسْتَلَّهُمْ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف صحیح ساکن غیر مدہ زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا، تو اِسْلَهُمْ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزہ وصل گر گیا، تو سَلَّهُمْ ہو گیا۔

فَلْيَأْتُوا: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

يُذْعَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دع و، يُنْصَرُونَ کے وزن پر يُذْعَوْنَ تھا، واو متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے ذَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین گر گیا، تو يُذْعَوْنَ ہو گیا۔

ذَرْنِي: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، مضارع تَذَرُ سے بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذَرُّ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

أَمْلِجْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: مل و، اُكْرِمْ کے وزن پر اُمْلِجْ تھا، واو طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے دُعِج کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، پھر یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِج کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو اُمْلِجْ ہو گیا۔

تَكُنْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ک و ن، تَنْصُرُ کے وزن پر تَكُنْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَكُنْ ہو گیا۔

كَادَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، قَاتَلَ کے وزن پر کَادَى تھا، یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے دَلَّى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو کَادَى ہو گیا۔

اجْتَنَبَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ب ی، اجْتَنَبَهُ کے وزن پر اجْتَنَبِيْهِ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اجْتَنَبَهُ ہو گیا۔

يَكَاذُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ک و د، يَسْتَعُ کے وزن پر يَكُوْذُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَكَاذُ ہو گیا۔

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ

الْحَاقَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ی، الضَّارِیَّةُ کے وزن پر الْحَاقَّةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْحَاقَّةُ ہو گیا۔

أَذْرَبُكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: در ی، أَكْرَمَكَ کے وزن پر أَذْرَبُكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَذْرَبُكَ ہو گیا۔

الطَّاغِيَةِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، ناقص یائی اور واوی، مادہ: ط غ ی / ط غ و، پہلی صورت میں باب ف سے اپنی اصل پر ہوگا، جب کہ دوسری صورت میں باب ن سے النَّاصِرَةِ کے وزن پر الطَّاغِيَةِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٍ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الطَّاغِيَةِ ہو گیا۔

عَاتِيَةٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَاصِرَةِ کے وزن پر عَاتِيَةٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٍ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَاتِيَةٍ ہو گیا۔

تَرَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

عَصَوَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، طَرَبُوا کے وزن پر عَصَوُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو عَصَوُوا ہو گیا۔

طَغَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی^(۱)، مادہ: ط غ و، نَصَرَ کے وزن پر طَغَوُتھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَغَا ہو گیا۔

تَعَيَّهَا: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، تَضَرَّعَتْهَا کے وزن پر تَوَعَّيَّهَا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعُدُّ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَعَيَّهَا ہو گیا۔

دُكَّتَا: فعل ماضی مجہول، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ت، نُصِرَتْا کے وزن پر دُكَّتَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو دُكَّتَا ہو گیا۔

دَكَّتَ: اسم مَرَّة، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ت، فَعَلَّتَ کے وزن پر دَكَّتَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو دَكَّتَ ہو گیا۔

النَّشَقَّت: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

تَخَفَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، تَسْتَعُ کے وزن پر تَخَفَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَخَفَى ہو گیا۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

مُلِقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلٌ کے وزن پر مُلِقٍ تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُلِقٍ ہو گیا۔

(۱) طَغَا: یہ چوں کہ ایک ہی معنی میں واوی اور یائی دونوں ہے اور یہاں الف سے لکھا ہے اس لیے واوی مانا گیا، جب کہ سورہ نجم اور سورہ نازعات وغیرہ میں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے، لہذا وہاں یائی مانا گیا۔

رَاضِيَّةٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: رض و، سَامِعَةٌ کے وزن پر رَاضِيَّةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو رَاضِيَّةٌ ہو گیا۔

عَالِيَّةٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: عل و، نَاصِرَةٌ کے وزن پر عَالِيَّةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَالِيَّةٌ ہو گیا۔

دَانِيَّةٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: دن و، نَاصِرَةٌ کے وزن پر دَانِيَّةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو دَانِيَّةٌ ہو گیا۔

كُلُّوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

الْحَالِيَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: خل و، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الْحَالِيَّةُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْحَالِيَّةُ ہو گیا۔

أَوْتٌ: فعل مضارع مجہول، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أوت ی، اُكْرِمَ کے وزن پر اُوْتٌ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اُوْمَنَ کے قاعدے (۲) سے واو سے بدل گیا، تو اُوْتٌ ہوا، پھر سکون جزمی کی وجہ سے آخر سے الف گر گیا، تو اُوت ہو گیا۔

أَدْرِ: فعل مضارع معروف، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: دری، اُكْرِمَ کے وزن پر اُدْرِ جی تھا، سکون جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو اُدْرِ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

أَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

خُذُوْهُ: دیکھیے صفحہ ۶۷۔

غُلُوْهُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غل ل، اُنْصُرُوْهُ کے وزن پر اُغْلُوْهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے یَمْدُ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اُغْلُوْهُ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزہ وصل گر گیا، تو غُلُوْهُ ہو گیا۔

صَلُّوْهُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، صَلِّیْوْهُ کے وزن پر صَلِّیْوْهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَلُّوْهُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُحْضُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، يَنْضُرُ کے وزن پر يُحْضُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمْدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُحْضُّ ہو گیا۔

تَذَكَّرُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

أَحَدٍ: اسم، اصل میں وَحْدٍ تھا، واو مفتوح شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے أَحَدٌ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو أَحَدٍ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر الْمُتَّقِينَ۔

لِحَقٍّ: دیکھیے صفحہ ۲۸ پر حَقٍّ۔

سُورَةُ الْمَعَارِجِ

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَرَوْنَهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، يَفْتَحُوْنَهُ کے وزن پر يَرَوْنَ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوْنَ تھا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوْنَهُ ہو گیا۔

نَزَاهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، نَفَتْحُہ کے وزن پر نَزَاهُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو نَزَاهُ ہوا، پھر یا متحرکہ ماقبل مفتوح، اس لیے زَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَزَاهُ ہو گیا۔

تَكُونُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: لک و ن، تَنْصُرُ کے وزن پر تَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَكُونُ ہو گیا۔

يُودُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، يَسْمَعُ کے وزن پر يُودُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعِصُ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُودُّ ہو گیا۔

يَفْتَدِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ف دی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَفْتَدِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَفْتَدِي ہو گیا۔

تُؤَيِّهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: أوی، تُكْرِمُهُ کے وزن پر تُؤَيِّهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تُؤَيِّهِ ہو گیا۔

يُنَجِّيه: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، يُكْرِمُهُ کے وزن پر يُنَجِّيه تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُنَجِّيه ہو گیا۔

تَدْعُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، تَنْصُرُ کے وزن پر تَدْعُوا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے (دیکھیے ص ۲۲) سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا، تو تَدْعُوا ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

أَوْعَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وعی، اُکْرَمَ کے وزن پر اُوعِی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُوعِی ہو گیا۔

مَسَّه: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: مس س، سَمِعَهُ کے وزن پر مَسَّه تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّه ہو گیا۔

الْحَيَّرُ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الْمُصَلِّينَ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: صل و، الْمُصَرِّفِينَ کے وزن پر الْمُصَلِّينَ تھا، یا واقع ہے کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِيز کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُصَلِّينَ ہو گیا۔

ذَآئِبُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: دوم، ذَآئِبُونَ کے وزن پر ذَاوِمُونَ تھا، فاعِل^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِل کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو ذَآئِبُونَ ہو گیا۔

حَقٌّ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَلُومِينَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنصُورِينَ کے وزن پر مَلُومِينَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُول کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَلُومِينَ ہو گیا۔

ابْتَغَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِبْتَغَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِبْتَغَى ہو گیا۔

الْعُدُونَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع دو، النَّاصِرُونَ کے وزن پر الْعَادُونَ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے تَذْعِين کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو الْعُدُونَ ہو گیا۔

(۱) یہاں فاعِل سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

رُعُونُ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ف سے ناقص واوی، مادہ: رعو، فَاَتَحُونُ کے وزن پر رَاِعُونُ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے تَدْعِيْنُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تَوْرَاعُونُ ہو گیا۔

قَائِيُونُ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، قَائِرُونُ کے وزن پر قَائِيُونُ تھا، فاعِلُ^(۱) کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تَوَقَّايُونُ ہو گیا۔

ذَرَهُمُ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَخْوُضُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ و ض، يَنْضُرُوا کے وزن پر يَخْوُضُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تَوَيَخْوُضُوا ہو گیا۔

يُلْقُوا: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

سُورَةُ نُوحٍ

مُبَيِّنُ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوا۔

أَطِيعُونُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، أَكْرَمُونُ کے وزن پر أَطِيعُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تَوَأْطِيعُونُ ہو گیا۔

مُسْتَسِيٌّ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، مُصَرِّفُ کے وزن پر مُسْتَسِيٌّ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تَوَمُسْتَسِيٌّ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِيٍّ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع کی وجہ سے گر گئی، تَوَمُسْتَسِيٌّ ہو گیا۔

(۱) یہاں فاعِلُ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنْتُمُ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَزِيدُهُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، يَضْرِبُهُمْ کے وزن پر يَزِيدُهُمْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يَزِيدُهُمْ ہو گیا۔

اسْتَغْشَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غش ی، اسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اسْتَغْشَوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اسْتَغْشَوْا ہو گیا۔

أَصْرُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ر، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَصْرُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَصْرُوا ہو گیا۔

قُلْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق ول، نَصَرْتُ کے وزن پر قَوْلْتُ تھا، وا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے اسی قاعدے سے فاعل کو ضمہ دے دیا، تو قُلْتُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تَرْجُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: رج و، تَنْصُرُونَ کے وزن پر تَرْجُونَ تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَنْدَعُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَرْجُونَ ہو گیا۔

تَرَوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: رأ ی، تَفْتَحُوا کے وزن پر تَرَوْا تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تضریر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَرَوْا ہو گیا۔

يُعِيدُكُمْ: فعل مضارع معروف، صيغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف وائی، مادہ: ع و د، یُکْرِمُكُمْ کے وزن پر یُعِيدُكُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو یُعِيدُكُمْ ہو گیا۔

عَصَوْنِي: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، عَصَوْنِي کے وزن پر عَصَيْتُونِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو عَصَوْنِي ہو گیا۔

اتَّبِعُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اتَّبِعُوا کے وزن پر اتَّبَعُوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اتَّبَعُوا ہو گیا۔

يَزِدُّهُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، يَطْرِبُهُ کے وزن پر يَزِيدُهُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يَزِيدُهُ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَذَرُنَّ: فعل نہی معروف بانون ثقیلہ، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال وائی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُونَ سے بنا ہے، نون اعرابی گرا کر نون ثقیلہ لاحق کیا، تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو تَذَرُنَّ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃ متروک ہے!

أَضَلُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، أَكْرَمُوا کے وزن پر أَضَلُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعْصُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو أَضَلُّوا ہو گیا۔

تَزِيدُ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، تَطْرِبُ کے وزن پر تَزِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو

دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَوَدُّ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے دال کو کسرہ دے دیا، تو تَوَدُّ ہو گیا۔

يَجِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وج د، يَضْرِبُوا کے وزن پر يَوْجِدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدُوا ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَذَرُ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، تَسْمَعُ کے وزن پر تَوَذَّرُ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

يُضِلُّوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُضِلُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُضِلُّوا ہو گیا۔

يَلِدُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: ول د، يَضْرِبُوا کے وزن پر يَوْلِدُوا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَجِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَلِدُوا ہو گیا۔

سُورَةُ الْحَجِّ

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

أَمَّنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

تَعْلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: عل و، تَقَابَلُ کے وزن پر تَعَالَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَبِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَعْلَى ہو گیا۔

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے۔ تفصیل دیکھیے حاشیہ صفحہ ۳۰ پر!

اَتَمَّخَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِتَمَّخَذَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَتَمَّخَذَ ہو گیا۔^(۱)

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

ظَنَّنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرَ نَا کے وزن پر ظَنَّنَا تھا، دو حرف (بعد والے دونوں) ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنَّنَا ہو گیا۔

تَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر تَقُولُ۔

يَعُوذُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و ذ، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَعُوذُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَعُوذُونَ ہو گیا۔

زَادُوهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، ضَرَبُوهُمْ کے وزن پر زَادُوهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو زَادُوهُمْ ہو گیا۔

ظَنُّوا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

يَمُجِدُ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

نَذَرِي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ذ ر ی، نَصَرِي کے وزن پر نَذَرِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو نَذَرِي ہو گیا۔

أُرِيدَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، أُكْرِمَ کے وزن پر أُرِيدَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أُرِيدَ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۴ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو اُرِیدَ ہو گیا۔

آرَادَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، اُکْرَمَ کے وزن پر اُرُوذَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو آرَادَ ہو گیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

أَمَّنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

يَخَافُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تَحَرَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص یائی، مادہ: ح ر ی، تَقَبَّلُوا کے وزن پر تَحَرَّيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَحَرَّوْا ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اسْتَقَامُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اِسْتَنْصَرُوا کے وزن پر اِسْتَقَامُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اِسْتَقَامُوا ہو گیا۔

تَدْعُوا: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

قَامَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، نَصَرَ کے وزن پر قَوْمَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَامَ ہو گیا۔

يَدْعُوهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُهُ کے وزن پر يَدْعُوهُ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوهُ ہو گیا۔

كَادُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، سَمِعُوا کے وزن پر كَوِدُوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَادُوا ہو گیا۔

يَكُونُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَكُونُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكُونُونَ ہو گیا۔

أَدْعُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، أَنْصُرُ کے وزن پر أَدْعُوا تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو أَدْعُوا ہو گیا۔

يُجِيرَنِي: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، يُكْرِمَنِي کے وزن پر يُجِيرَنِي تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يُجِيرَنِي ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُجِيرَنِي ہو گیا۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

أَجِدَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، أَطْرِبُ کے وزن پر أُوْجِدَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو أَجِدَ ہو گیا۔

يَعِصُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، يَطْرِبُ کے وزن پر يَعِصِي تھا، عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَعِصُ ہو گیا۔

رَأَوْا: دیکھیے صفحہ ۷۷۔

أَقْلُ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ل ل، أَفْعَلُ کے وزن پر أَقْلُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعِصُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَقْلُ ہو گیا۔

أَدْرِجِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، أَطْرِبُ کے وزن پر أَدْرِجِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو أَدْرِجِي ہو گیا۔

اِرْتَضَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: رض و، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِرْتَضَوْتَھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو اِرْتَضَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِرْتَضَى ہو گیا۔

اَحَاطَ: دیکھیے صفحہ ۸۳۔

اَحْطَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، اُكْرِمَ کے وزن پر اَحْطَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَحْطَى ہو گیا۔

سُورَةُ الْمُرْجَلِ

الْمُرْجَلُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: زمل، الْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر الْمُرْجَلُ تھا، تفعّل کے فاعلے میں زوا واقع ہوئی، اس لیے تائے تفعّل کو زاء سے بدل دیا، تو الْمُرْجَلُ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُرْجَلُ ہو گیا۔

قُمَ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اُنْصُرَ کے وزن پر اُقُوْمَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل حذف ہو گیا، تو قُوْمَ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو قُمَ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے میم کو کسرہ دے دیا، تو قُمَ ہو گیا۔

زِدَ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، اِطْرِبَ کے وزن پر اِزِيدَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل حذف ہو گیا، تو زِيدَ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی، تو زِدَ ہو گیا۔

سَنُلْقِي: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم شروع میں سین ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، سَنُكْرِمُ کے وزن پر سَنُلْقِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ

کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَنَلِقِج ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّخِذْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اجْتَنِبْ کے وزن پر اِتَّخِذْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدُّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو فَاتَّخِذْ ہو گیا۔^(۱)

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَرْنِي: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

عَصَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، طَرَبَ کے وزن پر عَصَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَبِی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو عَصَى ہو گیا۔
تَتَّقُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، تَجْتَنِبُونَ کے وزن پر تَوْتَقِيُونَ تھا، واوا صلی افتعال کے فاکلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو تَتَّقِيُونَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَّقُونَ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

شَاءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ا، فَتَحَ کے وزن پر شَاءَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو شَاءَ ہو گیا۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَقْوَمُ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

أَدُلِّي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۴ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

تُحْصَوُهُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، تکریموۃ کے وزن پر تُحْصِيُوْهُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونُ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُحْصَوُهُ ہو گیا۔

تَاب: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَبْتَغُونَ: دیکھیے صفحہ ۶۷۔

اَقِيْبُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اَتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَجِدُوْهُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: وج د، تَضَرُّوْهُ کے وزن پر تَوْجِدُوْهُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوْهُ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

سُورَةُ الْمَدَّثِرِ

الْمُدَّثِّرُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: د ث ر، الْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر الْمُتَدَّثِّرُ تھا، تفعّل کے فاعل میں دال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعّل کو دال سے بدل دیا، تو الْمُتَدَّثِّرُ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُتَدَّثِّرُ ہو گیا۔

قُمْ: دیکھیے صفحہ ۱۰۶۔

ذَرْنِي: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

اَزِيْدُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، أَضْرِبُ کے وزن پر أَزِيْدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْيِغُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَزِيْدُ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سَأْصَلِّيْهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَأْکِرْمُهُ کے وزن پر سَأْصَلِّيْهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَأْصَلِّيْهِ ہو گیا۔

اَدْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تُبْقِی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، تُکْرِمُ کے وزن پر تُبْقِی تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُبْقِی ہو گیا۔

تَذَرُ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اَوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

يُزْدَادُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يُزْدَادُ تھا، افتعال کے فاکلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے (۱) سے تائے افتعال دال سے بدل گئی، تو يُزْدَادُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يُزْدَادُ ہو گیا۔

اَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَرْتَابُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَرْتَابُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَرْتَابُ ہو گیا۔

لَيَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر یَقُولُ۔

اَرَادَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۴۔

يُضِلُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، يُکْرِمُ کے وزن پر يُضِلُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفْقُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام

کر دیا، تو یُضِلُّ ہو گیا۔

يَشَاءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

نَكْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ن ك و ن، نَضُّوْ کے وزن پر نَكُوْنُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ا سے گرا دیا، تو نَكُوْنُ ہوا، پھر چوں کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو نَكْ ہو گیا۔^(۱)

الْمُصَلِّينَ: دیکھیے صفحہ ۹۸۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

نَحْوُضْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ن خ و ض، نَضُّوْ کے وزن پر نَحْوُضْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَحْوُضْ ہو گیا۔

الْحَايِضِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ن خ و ض، النَّاصِرِينَ کے وزن پر الْحَايِضِينَ تھا، فاعِلُ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلُ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ سے بدل گیا، تو الْحَايِضِينَ ہو گیا۔

أَتَيْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، ضَرَبْنَا کے وزن پر أَتَيْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَتَيْنَا ہو گیا۔

فَرَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر د، ضَرَبَتْ کے وزن پر فَرَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے،

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

(۲) یہاں فاعِلُ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تَوْفَرَّتْ ہو گیا۔
يُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، يُكْرِمُ کے وزن پر یُرَوِّدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو یُرَوِّدُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُرِيدُ ہو گیا۔

يُؤْتِي: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: اُت ی، يُكْرِمُ کے وزن پر یُؤْتِي تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یُؤْتِي ہو گیا۔
يَخَافُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

التَّقْوَى: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

سُورَةُ الْقِيَمَةِ

يُرِيدُ: دیکھیے سطر ۲۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

الْمَفْرُ: مصدر میمی، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر د، الْمَفْعَلُ کے وزن پر الْمَفْرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمَفْرُ ہو گیا۔

الْمُسْتَقَرُّ: اسم ظرف، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ر ر، الْمُسْتَنْصَرُ کے وزن پر الْمُسْتَقَرُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدغم زائدہ ہے، اس لیے يَعْضُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُسْتَقَرُّ ہو گیا۔
الْفَى: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّبِعْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اِجْتَنِبْ کے وزن پر اِتَّبِعْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّبِعْ ہو گیا۔

تُحِبُّونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب،

تُكْرِمُونَ کے وزن پر تُجِبُونَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفْعُلُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُجِبُونَ ہو گیا۔

تَذَرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: وذر، تَسْمَعُونَ کے وزن پر تَوَذَرُونَ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُونَ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

تَطْلُنْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظن ن، تَنْظُرُ کے وزن پر تَطْلُنْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَهْمَدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَطْلُنْ ہو گیا۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

رَاقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: رقی، ضارب کے وزن پر رَاقٍ تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَاقٍ ہو گیا۔

ظَنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظن ن، نَصَرَ کے وزن پر ظَنَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنَّ ہو گیا۔

التَّقَفَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ف ف، اجْتَنَبْتُ کے وزن پر التَّقَفَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو التَّقَفَّتْ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو التَّقَفَّتْ ہو گیا۔

المَسَاقِي: مصدر میسی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س وق، المَفْعَلُ کے وزن پر المَسَاقِي تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ دیکھیں!

اسے الف سے بدل دیا، تو الْمَسَاقُ ہو گیا۔

صَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: صل و، صَوَّفَ کے وزن پر صَلَّوْ تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو صَلَّى ہو گیا۔
تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يَتَمَطَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: مرط و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَمَطَّوْ تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو يَتَمَطَّى ہو گیا۔

أُولَى: یہ یا تو اسم فعل بمعنی قَرَب ہے، یا فعل ماضی ہے (روح المعانی) باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: ول ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أُولَى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أُولَى ہو گیا۔

سُدَّى: صفت مشبہ، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س دی، فَعَلُ کے وزن پر سُدَّى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو سُدَّى ہو گیا۔

يَكُّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: لك و ن، يَنْصُرُ کے وزن پر يَكُّوْنَ تھ، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقْوُلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو يَكُّوْنَ ہوا، پھر چوں کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا، تو يَكُّ ہو گیا۔^(۱)

يُمْتَلَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: من ی، يُمْكِرُ کے وزن پر يُمْتَلَى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُمْتَلَى ہو گیا۔
كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سَوَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س وی، صَوَّفَ کے وزن پر سَوَّى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوَّى ہو گیا۔

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

سُورَةُ الدَّهْرِ

اُتِی: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر آئی۔

یَكُنْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: لک و ن، یَنْصُرُ کے وزن پر یَكُونُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَكُنْ ہو گیا۔

نَبْتَلِيْهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: بل ی، نَبْتَلِيْهِ کے وزن پر نَبْتَلِيْهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُوجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو نَبْتَلِيْهِ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يُؤْفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: وف ی، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُؤْفِيُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُؤْفُونَ ہو گیا۔

يَخَافُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مُسْتَطِيرًا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے اجوف یائی، مادہ: ط ی ر، مُسْتَنْصِرًا کے وزن پر مُسْتَطِيرًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُسْتَطِيرًا ہو گیا۔

نُرِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: رود، نُكْرِمُ کے وزن پر نُرُوْدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نُرِيدُ ہو گیا۔

نَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ وف، نَسْبِعُ کے وزن پر نَخَوْفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَخَافُ ہو گیا۔

وَقَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

لَقَّهْمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، صَرَّفَهُمْ کے وزن پر لَقَّیَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو لَقَّهْمُ ہو گیا۔

جَزَّيَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، صَرَّفَهُمْ کے وزن پر جَزَّیَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَزَّيَهُمْ ہو گیا۔

مُتَّكِئِينَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَرَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُونَ کے وزن پر يَرَوْنَ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَوْنَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوْنَ ہو گیا۔

دَانِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

يُطَافُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يُنْصَرُّ کے وزن پر يُطَوَّفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يُطَافُ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

يُسْقَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، يُصَرَّفُونَ کے وزن پر يُسْقَوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُسْقَوْنَ ہو گیا۔

تُسَلَّى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، تُصَرَّفُ کے وزن پر تُسَلَّى تھا، واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تُسَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُسَلَّى ہو گیا۔

يُطَوِّفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عَلَيْهِمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن من ناقص واوی، مادہ: عل و، فاعلہم کے وزن پر عَالُوْهُمْ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے ذَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَلَيْهِمْ ہو گیا۔

حُلُّوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: حل ی، ضَرْفُوا کے وزن پر حُلُّوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو حُلُّوا ہو گیا۔

سَقَّيْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض من ناقص یائی، مادہ: س ق ی، ضَرْفُيْهُمْ کے وزن پر سَقَّيْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَقَّيْهُمْ ہو گیا۔

تُطِيعُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُكْرِهُم کے وزن پر تُطِيعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، تو تُطِيعُ ہو گیا۔

يُحِبُّونَ: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

يَذَرُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س من مثال واوی، مادہ: و ذ ر، يَسْمَعُونَ کے وزن پر يَذَرُونَ تھا، خلاف قیاس^(۱) واو حذف ہو گیا، تو يَذَرُونَ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے! شِئْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف من اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ا، فَتَحْنَا کے وزن پر شِئْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو شِئْنَا ہوا، پھر یائے محذوف پر دلالت کرنے کے لیے فاعلہم کو کسرہ دے دیا، تو شِئْنَا ہو گیا۔

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ!

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَشَاءُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف^(۱) سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: ش ی ا، تَفْتَحُونَ کے وزن پر تَشْيُؤُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَشَاءُونَ ہو گیا۔

يَشَاءَ: دیکھیے صفحہ ۴۰ پر يَشَاءُ۔

أَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

أُقِيتَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے مثال واوی، مادہ: وق ت، طُرِفَ کے وزن پر وُقِيتَ تھا، واو مضموم شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے أُقِيتَ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو أُقِيتَ ہو گیا۔

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

نَخْلُكُمُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے صحیح، مادہ: خ ل ق، نَخْضَرُكُمُ کے وزن پر نَخْلُكُمُ تھا، دو حرف قریب المخرج جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے عَبْدُكُمُ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو نَخْلُكُمُ ہو گیا۔

مَهِينٍ: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

تَرَجَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: رم ی، تَطَرَّبَ کے وزن پر تَرَجَّى تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَزْجَى کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَرَجَّى ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كَيْدُونَ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ ہے، باب ض سے اجوف یائی، مادہ:

(۱) اسے باب س سے بھی مانا جاسکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

لک ی د، اِطْرِبُوْنِ کے وزن پر اِکْبِدُوْنِ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا، تو کَبِدُوْنِ ہوا، پھر نون کے کسرہ پر اکتفا کرتے ہوئے (جو یائے متکلم کے حذف پر دلالت کرتا ہے) اخیر سے یائے متکلم کو حذف کر دیا، تو کَبِدُوْنِ ہو گیا۔

الْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَشْتَهُونَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَجْزِي: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُلُّوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِيلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُورَةُ النَّبَاِ

مَعَاشًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میسی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ش، مَطْرِبًا کے وزن پر مَعْبِشًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یِبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اے الف سے بدل دیا، تو مَعَاشًا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مِيقَاتًا: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر مِيقَاتٍ۔

تَأْتُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، تَطْرِبُونَ کے وزن پر تَأْتِبُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَأْتُونَ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

الطَّغْيَنَ: دیکھیے صفحہ ۹۱۔

مَا بَأْسًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: أ و ب، مَنَصْرًا کے وزن پر مَاوَبَاتًا تھا، واو

حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَا بَا ہو گیا۔

يَذُوقُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذوق، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَذُوقُونَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَذُوقُونَ ہو گیا۔

كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَزْجُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: رج، يَنْصُرُونَ کے وزن پر يَزْجُونَ تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَذْعُونَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَزْجُونَ ہو گیا۔

ذُوقُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَزِيدُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: زی د، نَضْرِبُ کے وزن پر نَزِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبْدِئُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَزِيدُ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِينَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مَفَازًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف وز، مَنَصَّرًا کے وزن پر مَفَوزًا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَفَازًا ہو گیا۔

يَقُومُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق وم، يَنْصُرُ کے وزن پر يَقُومُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُومُ ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اَتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

كُنْتُ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر کُنْتُ۔

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

يَقُولُونَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

اَتَاكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَادَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ن دی، قَاتَلَهُ کے وزن پر نَادَاهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تَوَكَادُهُ ہوگیا۔ طَوَّى: اسم^(۱)، لفیف مقرون، مادہ: ط وی، فَعَّلَ کے وزن پر طَوَّيَّ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تَوَطَّوَّى ہوگیا۔

طَغَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

تَزَوَّجَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: زک و، تَتَقَبَّلَ کے وزن پر تَزَوَّجَ تھا، دو تائے مفتوحہ تفعّل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَزَوَّجَ ہوا، اب واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تَوَزَّجَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تَوَزَّجَ ہوگیا۔

تَخَشَّيَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، تَسْتَعِ کے وزن پر تَخَشَّيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تَوَخَّشِيَ ہوگیا۔

أَرَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأی، أَرَاكُمْ

(۱) مفردات القرآن میں ایک قول مصدر کا بھی لکھا ہے (ص ۳۴۹)۔

کے وزن پر اُزْأَيَّةُ تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو اُزْأَيَّةُ ہو گیا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اُزْأَيَّةُ ہو گیا۔

عَطٰی: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

یَسْعٰی: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

نَادٰی: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْأَعْلٰی: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

يَخْشٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، یَسْمَعُ کے وزن پر یَخْشٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یَخْشٰی ہو گیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

بَنٰیہَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ن ی، حَضَرَتْہَا کے وزن پر بَنٰیہَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو بَنٰیہَا ہو گیا۔

سَوٰیہَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، حَضَرَتْہَا کے وزن پر سَوٰیہَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوٰیہَا ہو گیا۔

دَخٰیہَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ح و، نَصَرَہَا کے وزن پر دَخٰیہَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو دَخٰیہَا ہو گیا۔

مَرَّعٰیہَا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، مَقْتَحَہَا کے وزن پر مَرَّعٰیہَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَرَّعٰیہَا ہو گیا۔

أَرْسَدٰیہَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ر س و، أَكْرَمَہَا کے وزن پر أَرْسَدٰیہَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلٰیٹ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو أَرْسَدٰیہَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے

یا الف ہو گئی، تو اُڑ سہا ہو گیا۔

جَاءَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الطَّائِمَةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ط م م، الناصبۃ کے وزن پر الطائمتہ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الطَّائِمَةُ ہو گیا۔

سَعَى: دیکھیے صفحہ ۲۲۔

يَزَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْحَيَوَةُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الْمَأْوَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

خَافَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مَقَامَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

نَهَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فَتَح کے وزن پر نہی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو نہی ہو گیا۔

الْهَوَى: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

مُؤَسَّسَهَا: مصدر میسی یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ر س و، مُكْرَمَهَا کے وزن پر مُؤَسَّسَهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اُعْلِيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو مُؤَسَّسَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مُؤَسَّسَهَا ہو گیا۔

مُنْتَهَاهَا: مصدر میسی یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، مُجْتَنَّبَهَا کے وزن پر مُنْتَهَاهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مُنْتَهَاهَا ہو گیا۔

يَحْشَدَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، يَسْتَعْمَلَهَا

کے وزن پر یُخْشِیْہَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یُخْشِیْہَا ہو گیا۔

یَرَوْنَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأى، یَفْتَحُوْنَہَا کے وزن پر یَزِیْوْنَہَا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تغصیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَزِیْوْنَہَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَرَوْنَهَا ہو گیا۔

صُحَّتْ: اسم، فَعْل کے وزن پر صُحُوْہَا تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو صُحُوْہَا ہوا، اب واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو صُحَّتْ ہو گیا۔

سُورَةُ عَبَسَ

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يُذْرِيكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ذری، يُكْرِمُكَ کے وزن پر يُذْرِيكَ تھا، یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُذْرِيكَ ہو گیا۔

يُزِيلُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: ذك و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَزِيْزُکُوْہَا تھا، تفعّل کے فاعل کلمے میں زاء واقع ہوئی، اس لیے تائے تفعّل زاء سے بدل کر زائیں مدغم ہو گئی، تو يَزِيْزُکُوْہَا ہوا، پھر واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّت کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يَزِيْزُکُوْہَا ہوا، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَزِيْزُکُوْہَا ہو گیا۔

يَذْكُرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ذك ر، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَذْكُرُکُوْہَا تھا، تفعّل کے فاعل کلمے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعّل ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہو گئی، تو يَذْكُرُکُوْہَا ہو گیا۔

اسْتَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

تَصَدَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ص دی، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَصَدَّى تھا، دو تائے مفتوحہ تفعیل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَصَدَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَصَدَّى ہو گیا۔
جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

يَسْعَى: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

يَخْشَى: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَلَهَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ل ہ و، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَلَهَّى تھا، دو تائے مفتوحہ تفعیل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَلَهَّى ہوا، پھر واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلِيَّتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَلَهَّى ہو گیا۔
شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

أَمَاتَهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَمَاتَهُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَمَاتَهُ ہو گیا۔

يَقْضِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ض ی، يَضْرِبُ کے وزن پر يَقْضِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَقْضِي ہوا، پھر لہٰذا جازمہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَقْضِ ہو گیا۔
جَاءَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الصَّاحَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص خ خ، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الصَّاحَّةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الصَّاحَّةُ ہو گیا۔

يَفْرُدُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر د، يَضْرِبُ کے وزن پر يَفْرُدُّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے یَفْعُزُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کودے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَفْعُزُّ ہو گیا۔
يُغْنِيهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، یُكْرِمُهُ کے وزن پر یُغْنِيهِ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُغْنِيهِ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ

مُطَاع: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، مُكْرِمُهُ کے وزن پر مُطَوِّع تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کودے کر اے الف سے بدل دیا، تو مُطَاع ہو گیا۔

رَأَاهُ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْمُبِين: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر مُبِينٌ۔

شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَسْتَقِيْمَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، يَسْتَنْصِرُ کے وزن پر يَسْتَقِيْمُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کودے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يَسْتَقِيْمَ ہو گیا۔

تَشَاءُونَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۷۔

يَشَاءَ: دیکھیے صفحہ ۴۰ پر يَشَاءُ۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

غَرَّكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب بن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ر د، نَصَرَكَ کے وزن پر غَرَّكَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو غَرَّكَ ہو گیا۔

سَوَّلَكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَوَّلَكَ

کے وزن پر سَوَّيْكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو سَوَّيْكَ ہو گیا۔
شَاءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَصْلُوْنَهَا: دیکھیے صفحہ ۶۲۔

غَآيِبِينَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالت جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: غ ی ب، ضَارِبِينَ کے وزن پر غَآيِبِينَ تھا، فَاعِلٌ^(۱) کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو غَآيِبِينَ ہو گیا۔
أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

اُكْتَالُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، اُجْتَنَّبُوا کے وزن پر اُكْتَالُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اُكْتَالُوا ہو گیا۔

يَسْتَوْفُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، يَسْتَنْصِرُونَ کے وزن پر يَسْتَوْفُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَسْتَوْفُونَ ہو گیا۔

كَالَوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، كَالَوْهُمْ کے وزن پر كَالَوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو كَالَوْهُمْ ہو گیا۔

يَقُومُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۹۔

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد غلائی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

تُثَلِّی: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

رَانَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ن، صَوَّب کے وزن پر رَیِّن تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَبَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو رَانَ ہو گیا۔
كَانُوا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لَصَّالُوا: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، شروع میں لام تاکید داخل ہے اور اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَامِعُوا کے وزن پر صَالِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَالُوا (لَصَّالُوا) ہو گیا۔

يُقَالُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يُنْصَرُ کے وزن پر يُقَوِّلُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اے الف سے بدل دیا، تو يُقَالُ ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يُسْقَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۵۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَرُّوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر و، نَصَرُوا کے وزن پر مَرُُّوا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَرُُّوا ہو گیا۔

رَأَوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحَوْهُمْ کے وزن پر رَأَوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَلَمِ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْهُمْ ہو گیا۔

قَالُوا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَالُّونَ: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر الضَّالُّونَ۔

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ

اِنْشَقَّتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸ پر اِنْشَقَّتْ۔

حُقِّقَتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، نُصِرْتُ کے وزن پر حُقِّقَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حُقِّقَتْ ہو گیا۔

مُدَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م د د، نُصِرْتُ کے وزن پر مُدَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدَّتْ ہو گیا۔

اَلْقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اَلْقَرَمْتُ کے وزن پر اَلْقَيْتْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَلْقَتْ ہو گیا۔

تَخَلَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: خ ل و، تَقَبَّلْتُ کے وزن پر تَخَلَّوْتُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَخَلَّتْ ہو گیا۔

مُلْقِيهِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلة سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلُهُ کے وزن پر مُلَاقِيُهُ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضِ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، تو مُلْقِيهِ ہو گیا۔

يَدْعُوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُوْا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْا کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَدْعُوْا ہو گیا۔

يَصْلِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَصْلِيْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَصْلِيْ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

ظَنَّ: دیکھیے صفحہ ۱۱۲۔

يَحْجُوزُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ح و ر، يَنْصُرُ کے وزن پر يَحْجُوزُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَحْجُوزُ ہو گیا۔

الْتَسَّقَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: و س ق، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِوْتَسَّقَ تھا، واو اصلی افتعال کے فاکلے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کرتا میں مدغم گیا، تو اِلتَسَّقَ ہو گیا۔

يُوعُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، يُكْرِمُونَ کے وزن پر يُوْعِمُونَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَوْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُوْعُونَ ہو گیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ

يَتُوبُوا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، يَنْصُرُوا کے وزن پر يَتُوبُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَتُوبُوا ہو گیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَجَرَّعَ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

يُعِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يُكْرِمُ کے وزن پر يُعِيدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُعِيدُ ہو گیا۔

يُرِيدُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

آتَكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُحِيطٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ط، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُحِيطٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُحِيطٌ ہو گیا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

الْثَّرَائِبُ: اسم، تَرِيبَةٌ کی جمع، مادہ: ت ر ب، اصل میں الثَّرَائِبُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِطُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو الثَّرَائِبُ ہو گیا۔

تُبْلَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، تُنْصَرُ کے وزن پر تُبْلَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُبْلَى ہو گیا۔

السَّرَائِرُ: اسم، سَرِيرَةٌ کی جمع، مادہ: س ر د، اصل میں السَّرَائِرُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِطُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو السَّرَائِرُ ہو گیا۔

يَكِيدُونَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ک ی د، يَضْرِبُونَ کے وزن پر يَكِيدُونَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكِيدُونَ ہو گیا۔

أَكِيدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ک ی د، أَضْرِبُ کے وزن پر أَكِيدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَكِيدُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْأَعْلَى

الْأَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

هَدَى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

هَدَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، هَضَبُ کے وزن

پَر هَدَىٰ تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو هَدَىٰ ہو گیا۔
أَحْوَىٰ : صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح و ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَحْوَىٰ
تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَحْوَىٰ ہو گیا۔
تَنَسَّىٰ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، تَسْمَعُ کے
وزن پر تَنَسَّىٰ تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَنَسَّىٰ ہو گیا۔
شَاءَ : دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَخْفَىٰ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، يَسْمَعُ کے
وزن پر يَخْفَىٰ تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَخْفَىٰ ہو گیا۔
سَيِّدًا كُرًّا : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں سین داخل ہے، باب تفعّل سے صحیح،
مادہ: ذ ک ر، سَيِّدًا كُرًّا کے وزن پر سَيِّدًا كُرًّا تہا، تفعّل کے فاعلے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعّل
ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہوگئی، تو سَيِّدًا كُرًّا ہو گیا۔

يَخْشَىٰ : دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

الْأَشْقَىٰ : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ش ق ی، أَسْمَعُ کے وزن پر الْأَشْقَىٰ
تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَشْقَىٰ ہو گیا۔
يَصْلَىٰ : دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

يَمُوتُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، يَنْصُرُ
کے وزن پر يَمُوتُ تہا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدہ (۸) سے اس کی
حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُولُ ہو گیا۔

يَجْلِي : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يَسْمَعُ کے
وزن پر يَجْلِي تہا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَجْلِي ہو گیا۔
تَزَلَّىٰ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعّل سے ناقص واوی، مادہ: ذ ک و، تَقْبَلُ کے
وزن پر تَزَلَّىٰ تہا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے
(۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَزَلَّىٰ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُحی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،

تَوْتَرَّطِي ہو گیا۔

صَلَّى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

الْحَيَاةُ: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۲۰۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

أَبْقَى: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

آتَكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَصَلَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، تَصَلَّى کے وزن پر تَصَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَصَلَّى ہو گیا۔

تُسْقَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، تُسْقَى کے وزن پر تُسْقَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُسْقَى ہو گیا۔

يُغْنِي: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

رَاضِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

عَالِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

لَاغِيَةً: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ل غ و، كَاصِرَةً کے وزن پر لَاغِيَةً تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةً کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو لَاغِيَةً ہو گیا۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُورَةُ الْفَجْرِ

يَسِّرَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ر ی، يَطْرِبُ کے وزن پر يَسِّرُ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَزْجِي کے قاعدے (۱۰) سے

ساکن ہوگئی تو یَسْمُرُ جی ہوا، پھر رعایتِ فاصلہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَسْمُرُ ہو گیا۔

تر: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

جَابُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ج وب، نَصَرُوا کے وزن پر جَوُّوا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو جَابُوا ہو گیا۔
طَغَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَتَحُوا کے وزن پر طَغِيُوا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے تَبَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طَغَوْا ہو گیا۔

صَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ب ب، نَصَرَ کے وزن پر صَبَّب تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَبَّب ہو گیا۔
اِبْتَلَاهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، اِجْتَنَبَهُ کے وزن پر اِبْتَلَاهُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطِي کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِبْتَلَاهُ ہو گیا۔

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

اَكْرَمَن: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے صحیح، مادہ: ك ر م، اصل میں اَكْرَمَنی تھا، یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تاکہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو اَكْرَمَن ہو گیا۔
اَهَانَن: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ه ا و ن، اَكْرَمَنی کے وزن پر اَهَوْنَنی تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَهَانَنی ہوا، پھر یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تاکہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو اَهَانَن ہو گیا۔

تَحَضُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، تَتَقَابَلُوْنَ کے وزن پر تَتَحَاضُّوْنَ تھا، دو تائے مفتوحہ تفاعل کے مضارع میں جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَحَاضُّوْنَ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول

مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجَّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَحْضُّوْنَ ہو گیا۔

تُحِبُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

دُكَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: دكك، نُصِرْتُ کے وزن پر دُكَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو دُكَّتْ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو دُكَّتْ ہو گیا۔

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جِئْتُ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی و مہوز لام، مادہ: جىء، طُرِبَ کے وزن پر جِئْتُ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے قِیْلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، تو جِئْتُ ہو گیا۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

رَاضِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

مَرْضِيَّةً: اسم مفعول، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: رض و، مَسْهُوْعَةً کے وزن پر مَرْضُوءَةٌ تھا، ماضی مکتور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے مَرْضِيَّةً کے قاعدے (۲۱) سے یا ہو گیا، تو مَرْضُوءِيَّةً ہوا، پھر واو یا غیر ملحق میں جمع ہو گئے اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہے، اس لیے مَرْضِيَّةً کے قاعدے (۱۴) سے واو کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو مَرْضِيَّةً ہو گیا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ

يَقُولُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

يَرَى: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأى، يَفْتَحُ کے وزن پر يَرَى تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسْلُ

کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَوْنُہُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی، تو یَوْنُہُ ہو گیا۔

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

سُورَةُ الشَّمْسِ

ضَمَّهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۳۔

تَلَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: تل و، نَصَرَهَا کے وزن پر تَلَّوْهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَلَّهَا ہو گیا۔
جَلَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، صَدَّوْهَا کے وزن پر جَلَّيْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَلَّهَا ہو گیا۔
يَغْشَاهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، يَسْبَعُهَا کے وزن پر يَغْشِيْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَغْشَاهَا ہو گیا۔

بَنَسَهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

ظَلَمَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ط ح و، نَصَرَهَا کے وزن پر ظَلَمَوْهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ظَلَمَهَا ہو گیا۔
سَوَّيَهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَقْوَبَهَا: اسم مصدر، باب افتعال سے، مادہ: وق ی، اصل میں وَقَّيْهَا تھا، واو اصلی افتعال کے فاعلے میں واقع ہوا، اس لیے اتَّقَد کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو تَقْوَبَهَا ہوا، پھر فَعْلٰی بالفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوٰی کے قاعدے (۲۶) سے واو ہو گئی، تو تَقْوَبَهَا ہو گیا۔

زَكَّيَهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، صَدَّوْهَا کے

وزن پر زُكُوْهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واوا الف ہو گیا، تو زُكُمَهَا ہو گیا۔
 خَاب: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: خ ی ب، ضَرْب کے وزن پر خَیْب تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاع کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو خَاب ہو گیا۔
 دَسَّهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د س س، صَوَفَهَا کے وزن پر دَسَّهَا تھا، ایک جنس کے تین حرف جمع ہو گئے، اس لیے تیسرے حرف کو یا سے بدل دیا، تو دَسَّهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو دَسَّهَا ہو گیا (علم الصیغۃ ۱۳۶)۔

أَشْفَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے، مادہ: ش ق ی، أَسْمَعَهَا کے وزن پر أَشْفَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَشْفَى ہو گیا۔
 يَخَاف: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

سُورَةُ اللَّيْلِ

يُغْشَى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

تَجَلَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، تَقَبَّل کے وزن پر تَجَلَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَجَلَّى ہو گیا۔
 أَعْطَى: دیکھیے صفحہ ۴۱۔

اتَّقَى: دیکھیے صفحہ ۴۱۔

اسْتَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

يُغْنَى: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

تَرَدَّى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ر د ی، تَقَبَّل کے وزن پر تَرَدَّى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَطٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَدَّى ہو گیا۔
 الْهُدَى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

تَلَطَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ل ط ی، تَقَبَّل کے وزن پر تَلَطَّى تھا، تفعیل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، پھر یا

متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَلَطَّى ہوگیا۔

يَصْلُهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُهَا کے وزن پر يَصْلُهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَصْلُهَا ہوگیا۔
الْأَشَقَى: دیکھیے صفحہ ۱۳۱۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

الْأَتَقَى: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: وق ی، الْأَضْرَبُ کے وزن پر الْأَوَقَى تھا، واو خلاف قیاس^(۱) تا سے بدل گیا، تو الْأَتَقَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْأَتَقَى ہوگیا۔

يُؤْتِي: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يُكْرِمُ کے وزن پر يُؤْتِي تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِيحُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو يُؤْتِي ہوگیا۔

يَتَزَلَّى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَزَلَّى تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو يَتَزَلَّى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَتَزَلَّى ہوگیا۔

أَحَدٍ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

تُجْزَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُضَرَّبُ کے وزن پر تُجْزَى تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رُطبی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تُجْزَى ہوگیا۔
الْأَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

يَرْضَى: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

سُورَةُ الضُّحَى

الضُّحَى: اسم، فُعْلُ کے وزن پر ضُحُو تھ، الف لام داخل ہوا تو الضُّحُو ہوا، پھر واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو الضُّحَى^(۱) ہو گیا۔

سَجَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ج و، نَصَرَ کے وزن پر سَجَو تھ، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو سَجَى^(۱) ہو گیا۔

قَلَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ل ی، طَرَب کے وزن پر قَلَى تھ، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو قَلَى ہو گیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

يُعْطِيكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، يُكْرِمْكَ کے وزن پر يُعْطِيكَ تھ، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُعْطِيكَ ہوا، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَزِجِي کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُعْطِيكَ ہو گیا۔

تَرْضَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، تَشَبَّع کے وزن پر تَرْضُو تھ، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے اَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَرْضَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفَى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرْضَى ہو گیا۔

يَجِدْ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

أَوَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فاولفیف مقرون، مادہ: أ و ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَوَى تھ، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَن کے قاعدے (۲) سے اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو أَوَى ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے

(۱) رسم قرآنی عام رسم الخط کے ضابطے کے تحت نہیں آتا، قال ابن دُرُستویہ (وہو من علماء اللغة، المتوفی ببغداد سنة ۵۳۷ھ): خطان لا يقاسان، خط العروض وخط القرآن (کلیات أبي البقاء ص ۴۶)۔

اس لیے یہاں واو سے بدلا ہوا الف یا کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ جب کہ عام رسم الخط میں بشكل الف لکھا جاتا ہے!

رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اوہی ہوگیا۔

ضَاآلَا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَاآلَا کے وزن پر ضَاآلَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجُّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَاآلَا ہوگیا۔

ہدی: دیکھیے صفحہ ۱۳۰۔

عَاآِلَا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ل، عَاآِلَا کے وزن پر عَاآِلَا تھا، فَاعِلٌ کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِجٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو عَاآِلَا ہوگیا۔

اُغلی: دیکھیے صفحہ ۲۲۔

سُورَةُ التِّينِ

اَمْنُوَا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُورَةُ الْعَلَقِ

يَطْلُی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، يَطْلُی کے وزن پر يَطْلُی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَطْلُی ہوگیا۔

رَاہ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

اَسْتَعْلٰی: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

يَنْهٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، يَنْهٰی کے وزن پر يَنْهٰی تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَنْهٰی ہوگیا۔

صَلٰی: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اَلْهٰدٰی: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

اَلتَّقْوٰی: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَوَلَّى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يَزِي: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

يَنْتَهُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ۴ ی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر یَنْتَهُ تھ، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَنْتَهُ ہو گیا۔

لَنْسَفَعًا: فعل مضارع معروف بالام تاکید و نون تاکید خفیفہ، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے صحیح، مادہ: س ف ع، لَنْسَفَعْنَ کے وزن پر لَنْسَفَعْنَ تھ، قراءۃً مماثلت کی وجہ سے نون خفیفہ کو بصورت تنوین لکھا گیا، تو لَنْسَفَعًا ہو گیا۔

فَلْيَدْعُ: فعل مضارع مجزوم بلام امر، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں فاداخل ہے، جس کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، فَلْيَدْعُ کے وزن پر فَلْيَدْعُو تھ، سکونِ جزمی کی وجہ سے واو گر گیا، تو فَلْيَدْعُ ہو گیا۔

سَنَنْصُرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، سَنَنْصُرُ کے وزن پر سَنَنْصُرُو تھ، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَنْصُرُو کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃً پھر کتابۃً حذف ہو گیا، تو سَنَنْصُرُ ہو گیا۔

تُطْعُهُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُطْعِمُهُ کے وزن پر تُطْعِمُو تھ، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تُطْعِمُهُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ

أَذْرَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

تَنْزِيلُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعّل سے صحیح، مادہ: ن ۴ ل، تَنْزِيلُ کے وزن پر تَنْزِيلُ تھ، دو تائے مفتوحہ تفعّل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَنْزِيلُ ہو گیا۔

(۱) جب لام امر پرواو، فایا ثم داخل ہو تو وہ ساکن ہو جاتا ہے (علم الصیغۃ ۱۲۵)۔

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ

يَكُنْ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

يَتْلُوا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

أُوتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

جَاءَهُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر جَاءَتْ۔

يُقَيِّمُوا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُقَوِّمُوا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن ماقبل مکسور، اس لیے مِيعَادُ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو يُقَيِّمُوا ہو گیا۔

يُؤْتُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يُكْرِمُوا کے وزن پر يُؤْتِيُوا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو يُؤْتُوا ہو گیا۔

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

تَجَرَّبَ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِيَ: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

رَضُوا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

سُورَةُ الزَّلْزَالِ

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

أَوْحَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

لِيَرَوْا: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام کی داخل ہے، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، لِيَفْتَحُوا کے وزن پر لِيَرَوْا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے

تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسْلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا، تو لِيَزِيْزُوا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَفِي کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لِيَزِيْزُوا ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

يَزِيْزُ: دیکھیے صفحہ ۱۳۴۔

سُورَةُ الْعِدِيَّةِ

الْعِدِيَّة: اسم فاعل، صيغة جمع مؤنث، باب ن من ناقص واوی، ماده: ع دو، النَّاصِرَاتُ کے وزن پر الْعَادِيَّاتُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَّةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْعَادِيَّاتُ ہو گیا۔

الْحَيَّرُ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ

أَذْرَبُكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

يَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

تَكُونُ: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

رَاضِيَّةٌ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

خَفَّتْ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مؤنث غائب، باب ض من مضاعف ثلاثی، ماده: خ ف ف، ضَرْبَتْ کے وزن پر خَفَّفَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو خَفَّتْ ہو گیا۔

مَاهِيَّةٌ: یہ ماہی ہے، فاصلہ کی رعایت میں ہائے سکتہ کا اضافہ ہوا، تو مَاهِيَّةٌ ہو گیا۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ

أَلْهَكُمُ: فعل ماضی معروف، صيغة واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، ماده: ل ه و، أَكْرَمَكُمْ کے وزن پر أَلْهَوْكُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَغْلَيْتُ کے

قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو اَلْهَيْكُمُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَہی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَلْهَيْكُمُ ہو گیا۔

زُرْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: زور، نَصَرْتُمْ کے وزن پر زَوْرْتُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فاکلمے کو ضمہ دے دیا، تو زُرْتُمْ ہو گیا۔

لَتَرَوُنَّ: فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون ثقیلہ، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأى، یہ تَرَوُنَّ سے بنا ہے، اس طور پر کہ شروع میں لام تاکید اور اخیر میں نون ثقیلہ داخل ہوئے، تو نون اعرابی حذف ہو گیا، پھر واو اور نون تاکید کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا، جب کہ واو غیر مدہ ہے، اس لیے لَيَدْعُوَنَّ کے قاعدے (۱) سے اسے ضمہ دے دیا، تو لَتَرَوُنَّ ہو گیا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ

أَمْنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

الْحَقِّي: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ

أَذْرَبَكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تَطْلُعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ط ل ع، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَطْلُعُ تھا، افتعال کے فاکلمے میں طا واقع ہوئی، اس لیے اِطْلَبَ کے قاعدے (۲) سے تائے افتعال طا سے بدل کر طائیں مدغم ہو گئی، تو تَطْلُعُ ہو گیا۔

سُورَةُ الْفِيلِ

تر: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

تَرْمِيَهُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: رمی، تَضَرُّهُمْ کے وزن پر تَرْمِيَهُمْ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَزِجِی کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَرْمِيَهُمْ ہو گیا۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ

إِيْلَافٍ: مصدر مضاف، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أل ف، إِكْرَامٍ کے وزن پر إِيْلَافٍ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے إِيْمَانٍ کے قاعدے (۲) سے یا ہو گیا، تو إِيْلَافٍ ہو گیا۔
أَمَنَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہوز فا، مادہ: أمن، أَكْرَمَهُمْ کے وزن پر أَمَنَهُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أَمِنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو أَمَنَهُمْ ہو گیا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ

يُدْعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: دع ع، يَنْصُرُ کے وزن پر يُدْعُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبل اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يُمْدَدُ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُدْعُ ہو گیا۔
يُحْضُ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

الْمُصَلِّينَ: دیکھیے صفحہ ۹۸۔

سَاهُونَ: دیکھیے صفحہ ۷۲۔

يُرْأَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے مہوز عین و ناقص یائی، مادہ: رأى، يُقَاتِلُونَ کے وزن پر يُرْأَوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور او سے پہلے، اس لیے يَزْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا او ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے

گر گئی، تو یو آءوون ہو گیا۔

سُورَةُ الْكَافِرِينَ

صَلَّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ص ل و، تُصَلِّي سے بنا ہے، صَرَف کے وزن پر صَلَّی تھا، سکونِ جزئی کی وجہ سے یا گر گئی، تو صَلَّ ہو گیا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

قُل: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

سُورَةُ النَّصْرِ

جَاءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُورَةُ اللَّهَبِ

تَبَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت ب ب، طَبَّتْ کے وزن پر تَبَّتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّتْ ہو گیا۔

تَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت ب ب، طَبَّ کے وزن پر تَبَّ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّ ہو گیا۔

أَغْلَى: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

يَصَلِّي: دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر أَحَدٌ

يَلِدُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: ولد، يَطْرِبُ کے وزن پر یُولِدُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۃ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (ا) سے گر گیا، تو یَلِدُ ہو گیا۔

يَكُنْ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

سُورَةُ الْفَلَقِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَعُوذُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، أَنْصُرُ کے وزن پر أَعُوذُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُولُ کے قاعدے (ا) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو أَعُوذُ ہو گیا۔

سُورَةُ النَّاسِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

أَعُوذُ: دیکھیے سطر ۸۔

والحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات، وبتوفيقه تحصل الغايات،
والصلاة والسلام على سيد السادات، وعلى آله وصحبه الذين هم بعد الأنبياء
زبدة الموجودات.

مصادر و مراجع

- ۱: قرآن کریم
- ۲: المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم
- ۳: الجدول في إعراب القرآن الكريم و صرفه و بیانه
- ۴: الباحث القرآني (نسخه ایپ)
- ۵: معجم مفردات ألفاظ القرآن (للأصفهاني)
- ۶: تفسیر الآلوسی (روح المعاني)
- ۷: تفسیر الکشاف
- ۸: تفسیر البیضاوی
- ۹: منتخب لغات القرآن
- ۱۰: عنوان الدلیل من مرسوم خط التّنزیل، لأبي العباس أحمد بن البناء المراكشي ۶۵۴ھ=۷۲۱ھ
- ۱۱: کلیات أبي البقاء الكفوي ۱۰۲۸ھ=۱۰۹۴ھ. (معجم المصطلحات العلمية)
- ۱۲: علم الصیغة (عربي)/(فارسی)/(اردو)
- ۱۳: الصّرف التّعلیمی
- ۱۴: مراخ الأرواح
- ۱۵: تدریس الصرف
- ۱۶: صفوة المصادر
- ۱۷: القاموس المحيط
- ۱۸: المعجم الوسيط
- ۱۹: مختار الصحاح
- ۲۰: القاموس الوحید
- ۲۱: فیروز اللغات (اردو)

فہرست

نمبر شمار	محتویات	نمبر صفحہ
۱	وعائے کلمات: نمونہ اسلاف حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ	۵
۲	مقدمہ: مرشد الامۃ حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجدہ	۶
۳	پیش لفظ: محمد کلیم الدین کسٹکی	۹
۴	قواعد معتل	۱۳
۵	قواعد مہموز	۱۸
۶	قواعد مضاعف	۱۹
۷	قواعد باب افتعال	۲۰
۸	باب تفاعل وتفاعل کے قاعدے	۲۱
۹	متفرق قواعد: ضمیر تم، کہ اور ہم کے بعد واو کی زیادتی کا قاعدہ	۲۲
۱۰	اِنْ يَّكَ اور لَمْ يَّكَ کا قاعدہ	۲۲
۱۱	رسم مصحف میں الف کے اضافے اور حذف کے دو قاعدے	۲۲
۱۲	رسم مصحف میں الف بشکل واو	۲۲
۱۳	سُورَةُ قِي	۲۳
۱۴	سُورَةُ الذَّرِيَّتِ	۲۷
۱۵	سُورَةُ الطُّوْرِ	۳۲
۱۶	سُورَةُ النَّجْمِ	۳۶
۱۷	سُورَةُ الْقَمَرِ	۴۳
۱۸	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ	۴۷
۲۰	سُورَةُ الْوَاقِعَةِ	۴۹
۲۱	سُورَةُ الْحَدِيدِ	۵۲

۵۹	سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ ۲۲
۶۶	سُورَةُ الْحَشْرِ ۲۳
۷۰	سُورَةُ الْمُنْتَحِنَةِ ۲۴
۷۳	سُورَةُ الصَّفِّ ۲۵
۷۵	سُورَةُ الْجُمُعَةِ ۲۶
۷۷	سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ ۲۷
۷۹	سُورَةُ التَّغَابُنِ ۲۸
۸۱	سُورَةُ الطَّلَاقِ ۲۹
۸۳	سُورَةُ التَّحْرِيمِ ۳۰
۸۶	سُورَةُ الْمُلْكِ ۳۱
۸۹	سُورَةُ الْقَلَمِ ۳۲
۹۳	سُورَةُ الْحَاقَّةِ ۳۳
۹۶	سُورَةُ الْمَعَارِجِ ۳۴
۹۹	سُورَةُ نُوحٍ ۳۵
۱۰۲	سُورَةُ الْحَجِّ ۳۶
۱۰۶	سُورَةُ الْمَزْمَلِ ۳۷
۱۰۸	سُورَةُ الْمَدَّثِرِ ۳۸
۱۱۱	سُورَةُ الْقِيَامَةِ ۳۹
۱۱۴	سُورَةُ الدَّهْرِ ۴۰
۱۱۷	سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ ۴۱
۱۱۸	سُورَةُ النَّبَاِ ۴۲
۱۲۰	سُورَةُ النَّازِعَاتِ ۴۳
۱۲۳	سُورَةُ عَبَسَ ۴۴

۱۲۵	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	۴۵
۱۲۵	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ	۴۶
۱۲۶	سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ	۴۷
۱۲۸	سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ	۴۸
۱۲۹	سُورَةُ الْبُرُوْجِ	۴۹
۱۳۰	سُورَةُ الطَّارِقِ - سُورَةُ الْاَعْلٰی	۵۰
۱۳۲	سُورَةُ الْغَاشِيَةِ - سُورَةُ الْفَجْرِ	۵۱
۱۳۲	سُورَةُ الْبَلَدِ	۵۲
۱۳۵	سُورَةُ الشَّمْسِ	۵۳
۱۳۶	سُورَةُ اللَّيْلِ	۵۴
۱۳۸	سُورَةُ الضُّحٰی	۵۵
۱۳۹	سُورَةُ التِّيْنِ - سُورَةُ الْعَلَقِ	۵۶
۱۴۰	سُورَةُ الْقَدْرِ	۵۷
۱۴۱	سُورَةُ الْبَيِّنَةِ - سُورَةُ الزَّلٰلِ	۵۸
۱۴۲	سُورَةُ الْغٰثِيَةِ - سُورَةُ الْقَارِعَةِ - سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	۵۹
۱۴۳	سُورَةُ الْعَصْرِ - سُورَةُ الْهُمَزَةِ	۶۰
۱۴۴	سُورَةُ الْفِيلِ - سُورَةُ قُرَيْشٍ - سُورَةُ الْبَاعُثِ	۶۱
۱۴۵	سُورَةُ الْكَوْثِرِ - سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ - سُورَةُ النَّصْرِ - سُورَةُ الْاَلْهَبِ	۶۲
۱۴۶	سُورَةُ النَّاسِ - سُورَةُ الْاِحْلَاصِ - سُورَةُ الْفَلَقِ	۶۳
۱۴۷	مصادر و مراجع	۶۴
۱۴۸	فہرست	۶۵